گُلِ اُردو

اُردُو

ALBAKIO INTERNATIONAL
LAHORE - KARACHI

جماعت پنجم

حمد

مشق

۱۔ درست تلفظ کی مدد سے مصرعے مکمل کریں۔

الف۔ وہ سارے **سنسار** کا خُدا ہے۔

ب۔ سب اسی کی **قدرت** سے ہی بنا ہے۔

ج۔ زمیں پہ **پھول** آسماں پہ تارے

د۔ خدا نے دُنیا **بنائی** ساری

۲۔ حمد سن کر سوالات کے مختصر جواب زبانی دیں اور پھر یہ جوابات کاپی میں لکھیں۔

الف۔ زمیں پر پھول اور آسمان پر تارے خدا کی قدرت ہے۔

ب۔ اللہ تعالیٰ نے۔

ج۔ نظم میں شاعر نے بستی زمین کو کہا ہے۔

د۔ کائنات کی ہر چیز اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا بیان کرتی ہے۔

ہ۔ اس نظم میں درج ذیل مصرعے کی تکرار ہے:

"زمین پر پھول، آسمان پر تارے"

۳۔ دیے گئے الفاظ کے حروف الگ الگ کر کے لکھیں۔

رسیلے	ر۔س۔ی۔ل۔ے
رائیگاں	ر۔ا۔ئ۔ی۔گ۔ا۔ں
کھنڈر	کھ۔ن۔ڈ۔ر
خلعت	خ۔ل۔ع۔ت
چہکتی	چ۔ہ۔ک۔ت۔ی

وحدت		و۔ح۔د۔ت

۹۔ اللہ تعالیٰ کی قدرت کی نشانیوں میں سے تین نشانیاں جو آپ کو زیادہ نظر آتی ہیں کا جواب:

اللہ تعالیٰ کی قدرت کی بے شمار نشانیاں ہمارے اردگرد موجود ہیں، جن میں سے تین نمایاں نشانیاں جو مجھے زیادہ نظر آتی ہیں، وہ سورج، چاند، اور سبزہ ہیں۔ سورج اپنی روشنی اور حرارت سے زندگی کی بقا کا ذریعہ ہے اور دن کو روشن کرتا ہے۔ چاند رات کی تاریکی میں روشنی بکھیرتا ہے اور سمندری لہروں کو کنٹرول کرتا ہے۔ سبزہ، درخت اور پھول نہ صرف زمین کی خوبصورتی بڑھاتے ہیں بلکہ آکسیجن فراہم کر کے جانداروں کے لیے زندگی کا سبب بنتے ہیں۔ یہ تمام نشانیاں اللہ تعالیٰ کی قدرت اور حکمت کو ظاہر کرتی ہیں، جو ہمیں اس کی عظمت اور وحدانیت پر غور و فکر کی دعوت دیتی ہیں۔

۱۰۔ مترادف اور متضاد کے جوڑے بنائیں کا جواب:

متضاد الفاظ:			**مترادف الفاظ**		
سردی	۔	گرمی	سردی	۔	جاڑا
صحت مند	۔	بیمار	صحت مند	۔	تندرست
کم زور	۔	قوی	کم زور	۔	لاغر
فقیر	۔	بادشاہ	فقیر	۔	گدا
بہار	۔	خزاں	بہار	۔	بہار

۱۱۔ الفاظ کو بائی ترتیب سے لکھیں کا جواب:

انجام، بصارت، حقیقت، خطرہ، ذکر، زاہد، ضیا، عارف، غفلت، فکر، کرامت، گُوہر، مصلیت، معلّق، نشاں، یادگار، شہر، شر، شعور، لُطف، درس، رحیم، ڈاک گانہ، جہالت، سطور، بیان، ظہور۔

نعت

ا۔ درست لفظ کی مدد سے جملے مکمل کریں۔

الف۔ نبی کریم خاتم النبیین ﷺ سارے جہانوں کے لیے __رحمت__ ہیں۔

ب۔ نبی کریم ﷺ نے لوگوں کو **نیکی** کے راستے پر چلایا۔

ج۔ نبی کریم ﷺ نے گمراہوں کو **اُخوت** کا راستہ دکھایا۔

د۔ نبی کریم ﷺ نے بے کسوں کو نئی **زندگی** دی۔

۲۔ نعت سن کر سوالات کے مختصر جوابات دیں اور پھر یہ جوابات کاپی میں لکھیں۔

الف۔ نبی کریم ﷺ نے ہمیں شاہ و گدا کا فرق بتایا۔

ب۔ صادق اور امین کا۔

ج۔ آپ ﷺ نے لوگوں کے دِلوں میں ایمان کے نُور کا دیا جلایا ہے۔

د۔ حضرت محمد ﷺ کی ذات نے۔

۳۔ ہم آواز اور ہم قافیہ الفاظ:

بسایا جلایا

بتایا اُٹھایا

لگایا پایا

۶۔ سوالات کے جوابات:

الف۔ آپ ﷺ نے لوگوں سے کہا کہ بتوں کو جھوٹا جانو۔ کسی کے لیے اپنے دِل میں بُرائی مَت رکھو۔ جھُوٹ مت بولو، سچے بن جاؤ۔ لالچ چھوڑ دو۔

ب۔ آپ ﷺ نے لوگوں سے کہا کہ ایک خدا کو مانو اور جو دیکھے تعریف کرے ایسے اچھے بن جاؤ۔

ج۔ اچھی باتیں اپنانے سے ہم اللہ تعالیٰ اور اس کی مخلوق کو بھی اچھے لگیں گے۔

۷۔ اشعار کا مفہوم:

ان اشعار کا مفہوم یہ ہے کہ نبی کریم ﷺ پوری انسانیت کے لیے رحمت بن کر آئے۔ آپ نے بھٹکے ہوئے لوگوں کو سیدھا راستہ دکھایا اور انہیں اخوت، بھائی چارے اور محبت کی تعلیم دی۔ آپ ﷺ نے انسانوں کے درمیان کسی بھی فرق کو ختم کیا اور سب کو

برابری اور انصاف کا درس دیا۔ شاہ و گدا (بادشاہ اور فقیر) کا فرق بھی آپ ﷺ کی تعلیمات سے مٹ گیا، اور سب کو ایک دوسرے کے برابر مقام حاصل ہوا۔ اسی وجہ سے آپ ﷺ کو "رحمت للعالمین" (تمام جہانوں کے لیے رحمت) کا حسین لقب عطا کیا گیا۔

۸۔ الفاظ کے واحد یا جمع اور ان ک جملے:

سڑکیں	لاہور کی سڑکیں بہت صاف ہیں۔
گھوڑے	گھوڑے بہت تیز دوڑتے ہیں۔
شکایات	امی نے آج ابو سے میری بہت شکایات کی۔
فرض	نماز پڑھنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔
قوم	ہم پاکستانی قوم ہیں۔
منزل	ہم اپنی منزل تک پہنچنے کے لیے بہت محنت کرنی چاہیے۔
ہدایت	ہمیں ہر وقت ہدایت کی دعا کرنی چاہیے۔

پیارے نبی ﷺ بطور رحمتِ عالم

مشق

ا۔ دیے گئے الفاظ کو الف بائی ترتیب سے لکھیں۔

انسان تسلی تشریف ختم ظلم عادت کشادہ کوشش معاف فتح

۲۔ سوالات کے جوابات۔

الف۔ آپ ﷺ کی رحم دلی دوستوں، دشمنوں، بچّوں، بُوڑھوں، عورتوں بل کہ پرندوں اور جانوروں کے لیے بھی یکساں تھی۔

ب۔ حضرت محمد ﷺ مکہ میں فاتح کی حیثیت سے دوبارہ تشریف لائے۔

ج۔ فتح مکہ کے موقع پر جب سب لوگ موجود تھے اور پریشان تھے کہ اب نہ جانے ان کے ساتھ کیسا سلوک کیا جائے گا؟ نبی کریم ﷺ نے بہ آوازِ بلند ارشاد فرمایا: "آج تم سے کوئی باز پرس نہیں۔" (حوالہ: صحیح بخاری 4279)

د۔ کتاب میں اس کا جواب موجود نہیں۔

ہ۔ آپ ﷺ کسی یتیم بچے کو دیکھتے تو اسے پیار کرتے، دستِ شفقت پھیرتے۔ اس کی ہر ضرورت کو پورا کرنے کی کوشش کرتے۔

۵۔ سوالات:

الف۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کی امانت داری، دیانت داری، سچّائی اور اخلاق سے بہت متاثر ہوئیں۔

ب۔ نبی پاک ﷺ سے شادی کے بعد بھی آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے اپنا سارا مال اللہ کی راہ میں خرچ کر دیا۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے ہمیشہ دل و جان سے نبی کریم ﷺ کی خدمت کی۔

۸۔ کرو مہربانی تم اہلِ زمیں پر، خدا مہربان ہو گا عرشِ بریں پر۔ اس موضوع پر دس سے پندرہ جملوں پر مشتمل مضمون کا

جواب:

اللہ تعالیٰ نے ہمیں ایک خوبصورت دنیا دی ہے، جس میں ہم سب کو ایک دوسرے کے ساتھ محبت اور مہربانی سے پیش آنا چاہیے۔ اگر ہم زمین پر دوسروں کے ساتھ اچھا سلوک کریں گے، تو اللہ بھی ہم پر اپنی رحمت نازل کرے گا۔

مہربانی ایک ایسا عمل ہے جو ہمیں نہ صرف دوسروں کے دلوں میں جگہ دیتا ہے بلکہ اللہ کی خوشنودی بھی حاصل ہوتی ہے۔

جب ہم کسی ضرورت مند کی مدد کرتے ہیں، کسی کو خوش کرنے کے لیے اچھے الفاظ بولتے ہیں، یا کسی کے دکھ میں اس کا سہارا بنتے ہیں، تو یہ سب مہربانی کی مثالیں ہیں۔

ہمیں چاہیے کہ ہم اپنے والدین، بہن بھائیوں، دوستوں، اور پڑوسیوں کے ساتھ حسنِ سلوک کریں۔ اگر ہم کسی کو تکلیف میں دیکھیں تو اس کی مدد کریں، کیونکہ جو لوگ دوسروں کے لیے آسانیاں پیدا کرتے ہیں، اللہ بھی ان کے لیے آسانیاں پیدا کرتا ہے۔

اگر ہر شخص مہربانی کو اپنی زندگی کا حصہ بنالے تو ہماری دنیا بہت خوبصورت ہو جائے گی۔ نفرت، دشمنی اور خود غرضی ختم ہو جائے گی اور سب کے دلوں میں محبت اور امن قائم ہو گا۔ یہی وہ راستہ ہے جو ہمیں اللہ کی قربت اور خوشنودی عطا کرے گا۔

لہٰذا، ہمیں ہمیشہ کوشش کرنی چاہیے کہ ہم دوسروں کے لیے اچھے بنیں، کیونکہ اللہ کا وعدہ ہے کہ اگر ہم زمین پر رحم کریں گے تو وہ بھی آسمان پر ہمارے ساتھ مہربانی فرمائے گا۔

۹۔ نبی ﷺ کی پیروئی میں دنیا اور آخرت کی نجات ہے اس موضوع پر دس جملے لکھیں کا جواب:

حضرت محمد ﷺ پوری انسانیت کے لیے بہترین رہنما اور کامل نمونہ ہیں۔ آپ ﷺ کی تعلیمات ہمیں زندگی کے ہر پہلو میں رہنمائی فراہم کرتی ہیں۔ جو شخص نبی ﷺ کی سنت پر عمل کرتا ہے، وہ دنیا میں عزت اور آخرت میں کامیابی پاتا ہے۔
سچائی، دیانتداری، صبر اور حُسنِ اخلاق نبی ﷺ کی سیرت کے بنیادی اصول ہیں۔
آپ ﷺ نے ہمیں دوسروں کے ساتھ حسن سلوک اور انصاف کرنے کی تعلیم دی۔ نبی ﷺ کی پیروی کرنے والا شخص برے اعمال سے بچتا اور نیکیوں کی طرف راغب ہوتا ہے۔ قیامت کے دن وہی لوگ کامیاب ہوں گے جو نبی ﷺ کے طریقے پر چلے ہوں گے۔ آپ ﷺ کی تعلیمات پر عمل کرنے سے نہ صرف انفرادی بلکہ معاشرتی زندگی بھی سنورتی ہے۔
دنیا میں حقیقی سکون اور آخرت میں جنت کا راستہ نبی ﷺ کی پیروی میں ہی ہے۔ ہمیں چاہیے کہ ہم اپنی زندگی کو نبی ﷺ کی سنت کے مطابق گزاریں تاکہ دنیا اور آخرت میں کامیابی حاصل ہو۔

۱۰۔ اسمِ معرفہ کی نشاندہی کے جوابات:

الف۔ عدنان، عرفان

ب۔ رضوان

ج۔ گوادر، پاکستان

د۔ پاکستان

ہ۔ چناب، پنجاب

و۔ لاہور

ز۔ میلا شالامار

۱۱۔ واحد کی جمع اور جمع کی واحد لکھ کر جملے مکمل کریں کے جوابات:

الف۔ حکایات

ب۔ نکات

ج۔ حادثات

د۔ صفحہ

و۔ روایت

ہمارے رسم و رواج

مشق

۱۔ درست بیان کے سامنے (✓) اور غلط کے سامنے (✗) کا نشان لگائیں۔

الف۔ حقیقت میں ہمارا رہن سہن تین حصوں پر مشتمل ہے۔	✗
ب۔ پاکستان میں بیماروں کی عیادت کا بہت اچھّا رواج ہے۔	✓
ج۔ دیہاتی رہن سہن تکلف، تصنع اور بناوٹ سے پاک ہوتا ہے۔	✓
د۔ ہمارے ہاں مہمان نوازی کا بہت اچھّا رواج ہے۔	✓
ہ۔ اسلام ہمیں سادگی کا درس دیتا ہے۔	✓

۲۔ سوالات کے مختصر جوابات۔

الف۔ ہمارا معاشرتی ڈھانچہ مساوات، بھائی چارے، اخوت، معاشرتی انصاف اور سچائی جیسے اقدار سے مل کر بنتا ہے۔

ب۔ دیہاتی رہن سہن تکلف، تصنع اور بناوٹ سے پاک ہوتا ہے۔ وہاں کا قابلِ قدر خلوص، بے لوث مسکراہٹیں، سادہ اندازِ تکلّم، کام اور محنت کا شعار دیہاتی معاشرے کی خاص پہچان ہے۔

ج۔ شہر کی ہنگامہ خیز رنگینیاں، تیز رفتار زندگی اور زندگی میں آگے بڑھنے کا جنون ترقّی یافتہ معاشرہ اور اس کے لوازمات جیسے: مہذب سوسائٹی، ٹیلی ویژن، کھیل، انٹرنیٹ اور فیشن ایبل لباس شہری رہن سہن اور طرزِ زندگی کی ایک جھلک ہیں۔

د۔ ہمیں بحیثیت مسلمان ایک سادہ اور باسہولت رہن سہن کا پابند ہونا چاہیے اور بحیثیتِ قوم اپنے رہن سہن سے ان رسم و رواج کو نکال دینا چاہیے جو ہمارے دین اور ہماری تہذیب کا حصہ نہیں۔ اسلام ہمیں سادگی کا درس دیتا ہے اور اسی میں ہماری شناخت ہے۔

۳۔ املا کے حوالے سے غلط فقرات کی درست کریں۔

الف۔ رسم ورواج کسی بھی قوم کے رویے کی عکاسی کرتے ہیں۔

ب۔ ہمارے ہاں مہمان نوازی کا بہت اچھّا رواج ہے۔

ج۔ اِسلام ہمیں سادگی کا درس دیتا ہے۔

۸۔ اپنی کسی پسندیدہ جگہ کے سفر کے بارے میں مختصر لکھیں اور پسندیدگی کی وجہ بھی بتائیں کا جواب:

پچھلی گرمیوں کی چھٹیوں میں، میں نے اپنے خاندان کے ساتھ مری کا سفر کیا۔ یہ ایک بہت ہی خوبصورت اور دلکش جگہ ہے۔ وہاں کا موسم بہت خوشگوار تھا اور ہر طرف سبز پہاڑ نظر آ رہے تھے۔

مجھے مری اس لیے پسند آئی کیونکہ وہاں کی ٹھنڈی ہوا، خوبصورت درخت، اور پہاڑوں کے دلکش مناظر بہت اچھے لگے۔ ہم نے مال روڈ پر چہل قدمی کی، برف سے ڈھکی پہاڑیوں کا نظارہ کیا اور مزے مزے کے کھانے کھائے۔

یہ سفر میرے لیے بہت یادگار رہا کیونکہ میں نے اپنے گھر والوں کے ساتھ بہت اچھا وقت گزارا اور قدرت کی خوبصورتی کو قریب سے دیکھا۔ میں دوبارہ مری جانے کی خواہش رکھتا ہوں کیونکہ وہاں کی فضا بہت پرسکون اور خوبصورت ہے۔

۱۰۔ مناسب صفت ذاتی کو لکیر کے ذریعے سے موصوف سے ملائیں۔

صفت ذاتی	موصوف
لمبا	آم
دلچسپ	لباس
نیلا	کتاب
میٹھا	لڑکا

۱۱۔ صفتِ نسبتی کو مناسب موصوف سے ملا کر جملے:

احمد نے ترکی سفر کے دوران ایک منفرد ترکی ٹوپی خریدی۔

پہاڑی راستے خطرناک ہوتے ہیں۔

کھانے کے بعد میٹھے کابلی انار کا مزہ دوبالا ہو جاتا ہے۔

ملتانی حلوہ بہت مزیدار ہوتا ہے۔

۱۲۔ دیے ہوئے مذکر کے مؤنث اور مؤنث کے مذکر لکھیں۔

مذکر	مؤنث
والد	والدہ
بھائی	بہن
اُستاد	اُستانی
شاعر	شاعرہ
عالم	عالمہ

شاہی قلعہ کی سیر

مشق

۱۔ درست بیان کے جوابات:

الف۔ شیش محل میں لگے ہوئے ہیں: شیشے

ب۔ شاہی قلعے کو نقصان پہنچا: انگریز دورِ حکومت میں

ج۔ شاہی قلعہ بنوایا: مغلوں نے

د۔ مغلیہ دور میں شاہی قلعہ کے سامنے سے گزرتا تھا: دریائے راوی

۲۔ سوالات کے جوابات۔

الف۔ شاہی قلعہ میں شیش محل ہے۔

ب۔ شاہی قلعہ کے کمروں کے باہر کٹہروں کے قریب تین فوارے ہیں۔ جھروکوں سے آنے والی ہوا جب ان فواروں کے پانی سے ٹکراتی تو نہایت ٹھنڈی اور خوش گوار ہو جاتی ہے۔

ج۔ شاہی قلعہ لاہور میں واقع ہے اور یہ مغلیہ دورِ حکومت میں تعمیر کروایا گیا تھا۔

د۔ اس کا طول شرقاً غرباً قریباً ساڑھے چار سو میٹر اور عرض شمالاً جنوباً پونے تین سو میٹر ہے گویا یہ ایک **مستطیل** عمارت ہے۔

ہ۔ مغل بادشاہ جہانگیر کی خواب گاہ، دیوانِ خاص اور دیوانِ عام۔

۳۔ مرکب الفاظ کو آپس میں ملائیں۔

(الف)	(ب)
دیوان	خاص
خوش	نصیب
آباؤ	اجداد
کاشی	کاری

۷۔ اپنے علاقے کے کسی مقام کی سیر کا پروگرام بنائیں اور اس کا حال اپنے الفاظ میں بیان کریں کا جواب:

پچھلے ہفتے ہمارے اسکول کے اساتذہ نے فیصلہ کیا کہ ہم سب مل کر اپنے علاقے کے ایک خوبصورت مقام کی سیر کے لیے جائیں گے۔ سب بچے بہت خوش تھے اور بے صبری سے اس دن کا انتظار کر رہے تھے۔ آخر وہ دن آ گیا!

ہم نے صبح اسکول میں جمع ہو کر دعا پڑھی، اور پھر ایک بس میں بیٹھ کر روانہ ہو گئے۔ راستے میں ہم نے گانے گائے، نظاروں کا لطف لیا اور آپس میں باتیں کیں۔ کچھ ہی دیر بعد ہم اپنے علاقے کے مشہور **جھیل کنارے پارک** پہنچ گئے۔ وہاں بہت سرسبز درخت، رنگ برنگے پھول اور ایک بڑی جھیل تھی جس میں بطخیں تیر رہی تھیں۔

ہم نے سب سے پہلے پارک میں سیر کی، خوبصورت نظارے دیکھے، اور اپنے اساتذہ کے ساتھ گروپ فوٹو بنائی۔ اس کے بعد ہم نے جھولے جھولے، کچھ دوستوں نے فٹبال کھیلا، اور کچھ نے پانی کے قریب بیٹھ کر قدرتی مناظر کا لطف لیا۔

دوپہر کے وقت ہم سب نے مل کر کھانے کے لیے چٹائی بچھائی اور اپنے ساتھ لایا ہوا کھانا کھایا۔ کھانے کے بعد ہم نے ایک کہانی سننے کا مقابلہ کیا اور ہنسی مذاق میں وقت گزارا۔

شام ہونے سے پہلے ہم نے جھیل کے کنارے ٹھنڈی ہوا کا لطف لیا، پھر سب نے اپنی چیزیں سمیٹیں اور خوشی خوشی واپس روانہ ہو گئے۔ یہ دن ہم سب کے لیے بہت یادگار تھا، اور ہم نے فیصلہ کیا کہ آئندہ بھی اس طرح کی تفریحی سیر کا اہتمام کریں گے۔

۸۔ ساتھیوں سے بات کریں کہ ہم اپنی ثقافت اور تاریخی عمارات کی حفاظت کیسے کر سکتے ہیں، پیراگراف میں لکھیں کا جواب:

ہماری ثقافت اور تاریخی عمارات ہمارے ملک کا قیمتی سرمایہ ہیں۔ ہمیں ان کی حفاظت کے لیے مل کر کام کرنا چاہیے۔ سب سے پہلے ہمیں ان جگہوں کو صاف ستھرا رکھنا چاہیے اور وہاں کوڑا کرکٹ نہیں پھینکنا چاہیے۔ دیواروں پر لکھنے یا چیزیں توڑنے سے بھی پرہیز کرنا چاہیے تاکہ یہ عمارتیں خراب نہ ہوں۔ ہمیں دوسروں کو بھی ان کی اہمیت کے بارے میں بتانا چاہیے تاکہ سب ان کا احترام کریں۔ اسکولوں میں اس بارے میں آگاہی پھیلانی چاہیے اور گھروں میں بھی اپنے بڑوں سے اس بارے میں بات کرنی چاہیے۔ اگر ہم اپنی ثقافت اور تاریخی جگہوں کی حفاظت کریں گے، تو ہماری اگلی نسلیں بھی ان سے لطف اندوز ہو سکیں گی اور ہمارا ملک خوبصورت اور ترقی یافتہ بنے گا۔

۱۰۔ زمانہ ماضی جملوں کو زمانہ حال میں تبدیل کر کے لکھیں کا جواب:

الف۔ سعدیہ نے کتاب خریدی ہے۔

ب۔ وہ غریبوں کی مدد کرتے ہیں۔

ج۔ ٹھنڈی ہوا چل رہی ہے۔

د۔ یہ محل سنگِ مرمر کے ستونوں سے بنا ہوا ہے۔

ہ۔ شیش محل کے ساتھ والے کمرے شیش پہلو کہلاتے ہیں۔

۱۱۔ فعل کی فاعل سے مطابقت قائم کرتے ہوئے جملے مکمل کریں کے جوابات:

نوین سویٹر بنتی ہے۔

گھوڑا تیز تیز دوڑتا ہے۔

سعد یہ خط لکھتی ہے۔

بچے جھولا جھولتے ہیں۔

امی جان کہانیاں سناتی ہیں۔

وعدے کی پاس داری

مشق

۱۔ درست بیان کے سامنے (✓) کا نشان لگائیں کا جواب:

الف۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ مسلمانوں کے خلیفہ تھے: **دُوسرے**

ب۔ ملزم نے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے دربار میں اپنے جرم کے بارے میں کیا: **اعتراف**

ج۔ قاتل کو تین دنوں کی مہلت دی گئی کیونکہ وہ: **کوئی ضروری کام کرنا چاہتا تھا۔**

د۔ قاتل کی ضمانت دی: **حضرت ابوذر غفاریؓ نے**

۲۔ سوالات کے جوابات:

الف۔ اس کہانی سے ہمیں یہ سبق ملتا ہے کہ ہمیں ہمیشہ سچ بولنا چاہیے اور وعدے کی پابندی کرنی چاہیے۔

ب۔ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ نے نوجوان کے چہرے پر سچّائی دیکھی تھی پھر ان کی غیرت نے گوارا نہ کیا کہ اس کی مدد نہ کریں۔ اسی لیے انھوں نے اس شخص کے لیے گواہی دے دی۔

ج۔ اس نوجوان پر قتل کا الزام تھا۔

د۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ اور عادل حکمران تھے۔ ان کے دورِ خلافت انصاف اور مساوات پر مبنی تھا۔

ہ۔ عدالت میں موجود تمام لوگ اس نوجوان کی واپسی سے بے حد متاثر ہوئے کیونکہ اس نے وعدہ پورا کر دیا تھا۔ مقتول کے بیٹے بھی اس قدر متاثر ہوئے کہ انھوں نے اپنے باپ کا قتل معاف کر دیا۔

۳۔ الفاظ پر نقطے۔

مایوس مشغول مظہر صابر ضمانت

۷۔ سوالات کے جوابات:

الف۔ ۱۹۶۸ء میں مہر گڑھ کی قریبی آبادی نے ماہرین آثارِ قدیمہ کو اطلاع دی کہ مہر گڑھ کے قریب ایک ٹیلا واقع ہے جہاں سے اکثر و بیش تر قدیم اشیا ملتی ہیں۔ اس انکشاف کے بعد آثارِ قدیمہ کے کھدائی کرنے پر اس قدیم شہر کے کھنڈرات دریافت ہوئے۔

ب۔ مہر گڑھ کے لوگ کھیتی باڑی کر کر اور مویشی پال کر زندگی گزر بسر کرتے تھے۔

ج۔ مہر گڑھ کا علاقہ ۱۵۰۰ ایکڑ رقبے پر پھیلا ہوا تھا۔

۸۔ اپنی زندگی کا کوئی واقعہ کہانی کی صورت میں تحریر کریں جس میں کوئی اخلاقی سبق نکلتا ہو، اس کہانی کا مناسب عنوان اور نتیجہ بھی اخذ کریں کا جواب:

عنوان: سچائی کا انعام

ایک دن کا واقعہ ہے جب میں پانچویں جماعت میں پڑھتا تھا۔ ہمارے اسکول میں ایک دن امتحان ہو رہا تھا۔ تمام بچے سوالیہ پرچے میں مصروف تھے۔ میں نے بھی پوری تیاری کی تھی اور پرچہ حل کر رہا تھا۔

اچانک میرے قریب بیٹھے ایک دوست کا پین گر گیا۔ جیسے ہی وہ پین اٹھانے کے لیے نیچے جھکا، اس کی نظر زمین پر پڑی ایک نقل کے کاغذ پر پڑی۔ وہ کاغذ کسی اور نے وہاں گرایا تھا۔ میرے دوست نے وہ کاغذ اٹھالیا اور غور سے دیکھنے لگا۔ میں نے فوراً اسے روکا اور کہا، **"یہ غلط بات ہے، ہمیں نقل نہیں کرنی چاہیے۔ سچائی اور محنت ہی کامیابی کی کنجی ہے۔"**

میرا دوست پہلے تو گھبرا گیا، لیکن پھر اس نے وہ کاغذ پھاڑ کر پھینک دیا اور ایمانداری سے اپنا پرچہ حل کرنے لگا۔ جب امتحان ختم ہوا، تو ہم دونوں بہت خوش تھے کہ ہم نے دیانتداری سے امتحان دیا۔ کچھ دن بعد جب نتیجہ آیا، تو میرے دوست کے نمبر بہت اچھے آئے اور وہ خوشی سے بولا، **"واقعی، سچائی کا انعام ہمیشہ اچھا ہی ہوتا ہے"!**

نتیجہ:

یہ واقعہ ہمیں سکھاتا ہے کہ ہمیشہ ایمانداری اور سچائی کا دامن تھامے رکھنا چاہیے۔ غلط راستہ آسان لگتا ہے، مگر کامیابی ہمیشہ سچائی اور محنت سے ہی حاصل ہوتی ہے۔

۹۔ ایک سے سو تک گنتی اردو ہندسوں میں لکھیں کا جواب:

۱	۱۱	۲۱	۳۱	۴۱	۵۱	۶۱	۷۱	۸۱	۹۱
۲	۱۲	۲۲	۳۲	۴۲	۵۲	۶۲	۷۲	۸۲	۹۲
۳	۱۳	۲۳	۳۳	۴۳	۵۳	۶۳	۷۳	۸۳	۹۳
۴	۱۴	۲۴	۳۴	۴۴	۵۴	۶۴	۷۴	۸۴	۹۴
۵	۱۵	۲۵	۳۵	۴۵	۵۵	۶۵	۷۵	۸۵	۹۵
۶	۱۶	۲۶	۳۶	۴۶	۵۶	۶۶	۷۶	۸۶	۹۶
۷	۱۷	۲۷	۳۷	۴۷	۵۷	۶۷	۷۷	۸۷	۹۷
۸	۱۸	۲۸	۳۸	۴۸	۵۸	۶۸	۷۸	۸۸	۹۸
۹	۱۹	۲۹	۳۹	۴۹	۵۹	۶۹	۷۹	۸۹	۹۹
۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰

۱۰۔ جملوں میں ختمہ اور سکتہ لگائیں کا جواب:

الف۔ قمر اچھا لڑکا ہے۔

ب۔ ملک کی کل آبادی میں بچّے، بوڑھے، عورتیں اور جوان شامل ہیں۔

ج۔ ٹرین جا چکی ہے۔

د۔ بکری، اونٹ، گائے اور کتا پالتو جانور ہیں۔

صبح سویرے

مشق

۱۔ مصرعے مکمل کریں۔

الف۔ صبح سویرے، نور کے تڑکے

ب۔ دیکھا ایک **سہانا** منظر

ج۔ پتے دیکھے ڈالی **دیکھی**

د۔ ہل دیکھے اور **گاڑی** دیکھی

ہ۔ سب کو ہے **اسکول** میں جانا

۲۔ سوالات کے جوابات۔

الف۔ **شعر:**

اپنے گاؤں سے باہر جاکر

دیکھا ایک سہانا منظر

ٹھنڈی ہوا میں نیلا امبر

نثر:

جب میں اپنے گاؤں سے باہر نکلا، تو میں نے ایک نہایت خوبصورت منظر دیکھا۔ ٹھنڈی ہوا چل رہی تھی، اور آسمان نیلا اور صاف دکھائی دے رہا تھا، جو منظر کو مزید دلکش بنا رہا تھا۔

ب۔ لڑکے سیر کی خاطر گھر سے نکلے تھے۔

ج۔ صبح کی پہلی کرن جو مشرق سے نور سے منور ہوتی ہے۔

د۔ شاعر نے اوس کے قطروں کو موتی کہا ہے۔

ہ۔ لڑکوں نے باغ میں ایک سہانا منظر دیکھا۔ ہر طرف سبزہ اور ہریالی دیکھی، اوس دیکھی جو موتیوں کی طرح چمک رہی تھی۔

۳۔ گروہی الفاظ کے جوابات:

گاؤں: بستی، قصبہ، کچے مکان، کھیت، ہریالی، سادگی

شہر: عمارات، شور، مصروفیات، آلودگی

کرکٹ: میدان، کھلاڑی، بلا، گیند، وکٹ

پارک: جھولے، گھاس، پھول، درخت، سیر گاہ

خاندان: برادری، نسل، رشتہ دار، گھر والے

۷۔ صبح کی سیر کے موضوع پر پندرہ جملوں کا مضمون لکھیں کا جواب:

صبح کی سیر

صبح کی سیر صحت کے لیے بہت مفید ہوتی ہے۔ صبح کے وقت ہوا تازہ اور صاف ہوتی ہے، جو ہمیں تازگی بخشتی ہے۔ میں روزانہ صبح سویرے جاگ کر سیر کے لیے جاتا ہوں۔ پرندوں کی چہچہاہٹ اور ٹھنڈی ہوا ماحول کو خوشگوار بنا دیتی ہے۔

پارک میں ہریالی اور کھلے آسمان کا نظارہ دل کو خوش کر دیتا ہے۔ میں پارک میں جا کر ہلکی ورزش بھی کرتا ہوں۔ کچھ لوگ جاگنگ کرتے ہیں اور کچھ آہستہ آہستہ چہل قدمی کرتے ہیں۔ صبح کے وقت سورج کی ہلکی روشنی اور تازہ ہوا جسم کو تر و تازہ کر دیتی ہے۔

صبح کی سیر سے جسم تندرست اور ذہن تر و تازہ رہتا ہے۔ روزانہ کی سیر سے ہمارے پٹھے مضبوط ہوتے ہیں۔ جو لوگ صبح کی سیر کرتے ہیں، وہ کم بیمار ہوتے ہیں۔ ورزش اور سیر کرنے سے ہمارے جسم میں طاقت آتی ہے۔

مجھے صبح کی سیر بہت پسند ہے، کیونکہ اس سے پورا دن اچھا گزرتا ہے۔ ہمیں اپنی زندگی میں صبح کی سیر کو لازمی شامل کرنا چاہیے۔ جو لوگ صبح کی سیر نہیں کرتے، وہ جلدی بیمار ہو سکتے ہیں۔ اس لیے ہمیں روزانہ صبح کی سیر کرنی چاہیے تاکہ ہم صحت مند اور خوش رہ سکیں۔

۸۔ اعداد کو حروف میں لکھیں کا جواب:

۱۸: اٹھارا

۲۴: چوبیس

۷۵: پچھتر

۲۹: انتیس

۹۹: ننانوے

۳۲: بتیس

۹۔ نظم کا مرکزی خیال:

اس نظم میں شاعر نے صبح کے خوبصورت منظر کو بیان کیا ہے۔ شاعر کہتا ہے کہ صبح سویرے بچے سیر کی خاطر گھر سے نکلتے ہیں تو وہ ایک خوبصورت منظر دیکھتے ہیں۔ ٹھنڈی ہوا چل رہی ہوتی ہے، ہر طرف ہریالی ہوتی ہے۔ اوس موتیوں کی طرح پتوں پر چمک رہی ہوتی ہے۔ ان سب کے بعد ایک نور کی کرن چمکتی ہے اور سب بچے پکارتے ہیں سورج نکل آیا ہے اب گھر کو چلتے ہیں کیونکہ سکول بھی جانا ہے۔

۱۰۔ ارکان اور الفاظ سازی کریں۔

با	بس	آواز
گا	ناک	مصائب
سا	ما	چور
گرما	رخ	وارا

۱۱۔ اعراب بدلنے سے الفاظ کے معنیٰ:

دَم: سانس، طاقت، پھونک

دُم: پُونچھ

بِن: بغیر، علاوہ

بَن: تیار ہو جانا

عالَم: دُنیا، کائنات

عالِم: علم رکھنے والا شخص، استاد

اِدھر: یہاں، اِس طرف، قریب

اُدھر: وہاں، اُس طرف، دُور

لَوٹنا: واپس آنا، پلٹ جانا

لُوٹنا: چُرانا، زبردستی چھین لینا، ڈاکہ ڈالنا

خدمتِ خلق

مشق

ا۔ الفاظ معانی ملائیں کے جوابات۔

الفاظ	معانی (جوابات)
قلی	بوجھ اُٹھانے والا
دُم	پونچھ
نذر	تحفہ
کلی	منھ میں پانی ڈالنا
نظر	نگاہ
دَم	پھونک

۲۔ سوالات کے جوابات۔

الف۔ دوسروں کے کام آنا، ان کی خدمت کرنا، اور کسی کی مدد کرنا، خدمتِ خلق کہلاتا ہے۔ اس کا مطلب ہے، بغیر کسی لالچ یا اجرت کے اللہ تعالیٰ کے بندوں کے لیے آسانیاں پیدا کرنا۔

ب۔ انصار مدینہ نے مہاجرین کو اپنے گھروں اور باغات میں سے آدھا حصّہ دیا۔ وہ خود مشکل کا شکار رہے لیکن اپنے مہاجر بھائیوں کے لیے اُنھوں نے آسانی پیدا کی۔

ج۔ آپ اپنے اردگرد دیکھیں اگر کسی کو آپ کی مدد کی ضرورت ہو تو اس کی مدد ضرور کریں۔ غریبوں اور بے کسوں کا سہارا بنیں کیوں کہ وہ لوگ بہت زیادہ خوش قسمت ہوتے ہیں جو دوسروں کے بُرے وقت میں کام آتے ہیں۔

د۔ جو لوگ صرف اپنے بارے میں سوچتے ہیں، اور اپنے ارد گرد کے لوگوں کے حالات سے بے خبر رہتے ہیں وہ اس دنیا میں بھی ناکام ہوتے ہیں اور آخرت میں بھی۔ بے شک آخرت کی ناکامی سب سے بڑی ناکامی ہے۔

۶۔ مشکل الفاظ کے جملے:

اجرت	مزدور کو وقت پر اس کی اجرت دیا کرو۔
ایثار	دینِ اسلام ہمیں ایثار کا درس دیتا ہے۔
عیادت	مریض کی عیادت کو جانا چاہیے۔
خندہ پیشانی	ہمیں ہمیشہ دوسروں کو خندہ پیشانی سے ملنا چاہیے۔
خدمتِ خلق	دوسروں کے کام آنے کو خدمتِ خلق کہتے ہیں۔

۷۔ دو دوستوں کے درمیان قانون کے احترام کے موضوع پر مکالمہ لکھیں کا جواب:

عنوان: قانون کا احترام

علی: السلام علیکم، احمد! کیسے ہو؟

احمد: وعلیکم السلام، علی! میں ٹھیک ہوں، تم سناؤ؟

علی: الحمدللہ! آج اسکول میں ہمارے استاد نے قانون کے احترام کے بارے میں بتایا۔ یہ بہت دلچسپ موضوع تھا!

احمد: ہاں، واقعی! قانون کا احترام بہت ضروری ہے۔ اگر ہم قوانین کی پابندی نہ کریں تو معاشرے میں بدامنی پھیل سکتی ہے۔

علی: بالکل! استاد نے بتایا کہ ٹریفک قوانین کی پابندی بھی قانون کے احترام میں شامل ہے۔ اگر لوگ اشارے توڑیں یا غلط جگہ گاڑی کھڑی کریں تو حادثے ہو سکتے ہیں۔

احمد: ہاں، اسی لیے ہمیں ہمیشہ ٹریفک قوانین پر عمل کرنا چاہیے۔ جیسے کہ سڑک پار کرتے وقت زیبرا کراسنگ استعمال کرنی چاہیے اور سرخ بتی پر رک جانا چاہیے۔

علی: بالکل! اسی طرح، ہمیں اسکول کے قوانین کی بھی پابندی کرنی چاہیے، جیسے وقت پر آنا، استاد کی عزت کرنا اور اسکول میں صفائی کا خیال رکھنا۔

احمد : ہاں! اگر ہم چھوٹے چھوٹے قوانین پر عمل کریں گے تو بڑے قوانین کی پاسداری بھی آسان ہو گی، اور ہمارا ملک ایک اچھا معاشرہ بن جائے گا۔

علی : بہت اچھی بات کہی، احمد! ہمیں دوسروں کو بھی قانون کا احترام کرنے کی ترغیب دینی چاہیے۔

احمد : بلکل صحیح! چلو، آج سے ہم خود بھی ہر قانون کی پابندی کریں گے اور دوسروں کو بھی اس کی اہمیت بتائیں گے۔

علی : ہاں، یہی ایک اچھے شہری کی پہچان ہے!

۱۱۔ 'اور' اور 'و' کا استعمال کرتے ہوئے خالی جگہ پُر کریں۔

الف۔ ملیحہ کی شب و روز کی محنت رنگ لائی۔

ب۔ پہلے علی آیا اور پھر ارشہ۔

ج۔ امیر و غریب سب اللہ تعالیٰ کے پیدا کیے ہوئے ہیں۔

د۔ منظر پڑھائی میں چست اور دانش سست ہے۔

ماحول صاف زندگی آسان

مشق

۱۔ درست بیان کے سامنے (✓) اور غلط کے سامنے (✗) کا نشان لگائیں۔

الف۔ صحت خراب ہو تو روزمرہ کے کاموں میں خلل پڑتا ہے۔ ✓

ب۔ ماحول کو صاف ستھرا رکھنا صرف حکومت کی ذمّے داری ہے۔ ✗

ج۔ ہمارے اردگرد جو کچھ موجود ہوتا ہے، وہ ہمارا معاشرہ کہلاتا ہے۔ ✓

د۔ آبی آلودگی سے آبی مخلوق کو کوئی خطرہ لاحق نہیں ہوتا۔ ✗

ہ۔ ماحول میں ٹریفک، کارخانوں اور دیگر مشینوں کی آوازیں شور کی آلودگی ہیں۔ ✓

۲۔ سوالات کے جوابات۔

الف۔ ماحول صاف رکھنے کے لیے درخت بہت ضروری ہیں کیونکہ درخت فضا کو آلودگی سے پاک کرتے ہیں۔

ب۔ صحت مند زندگی کے لیے ماحول کا صاف ستھرا ہونا بے حد ضروری ہے کیوں کہ ماحول صاف ستھرا نہیں ہو گا تو اس کا اثر انسانی صحت پر پڑے گا۔ صحت خراب ہو تو روزمرہ کے کاموں میں خلل پڑتا ہے۔ لوگوں کے کام کرنے کی کارکردگی کم ہو جاتی ہے اور ترقی کا عمل سست پڑ جاتا ہے، جس کی وجہ سے وہ دوسروں سے پیچھے رہ جاتے ہیں۔

ج۔ اگر ہوا میں گرد و غبار اور دھواں زیادہ ہو جائے اور جان داروں کا سانس لینا مشکل ہو جائے تو وہ فضائی آلودگی ہو گی۔

د۔ جب ماحول میں ٹریفک، کارخانوں اور دیگر مشینوں کی آوازیں حد سے بڑھ جائیں تو یہ شور کی آلودگی کہلاتی ہے۔

ہ۔ جھیلوں، تالابوں، دریاؤں اور سمندر میں مختلف مچھلیاں، مینڈک، کچھوے اور دیگر بے شمار آبی جان دار رہتے ہیں جو آلودگی کی وجہ سے جلد مر جاتے ہیں۔

۳۔ اعراب لگائیں۔

چِھلکے   کُوڑَا   بِکھرِے   مُنَاسِب   لِبَاس   نُقصَان

۴۔ مذکر مونث الگ الگ کر کے لکھیں کا جواب:

مذکر : پانی، شور، دریا

مونث : مارکیٹ، فیکٹری

۱۰۔ خالی جگہ میں درست تلفظ لگا کر جملے مکمل کریں۔

الف۔ مقبول نے امتحان میں **گیارھویں** پوزیشن حاصل کی۔

ب۔ نوید **اٹھارویں** جماعت میں پڑھتا ہے۔

ج۔ گلی میں **انیسواں** گھر عدنان کا ہے۔

د۔ رسالے کا دفتر **بارھویں** منزل پر ہے۔

۱۱۔ ایک پرانی بس کی آپ بیتی:

میرا نام **"سفری بس"** ہے۔ میں **سرخ اور سفید** رنگ کی ایک خوبصورت بس تھی۔ مجھے **پاکستان کے ایک بڑے شہر کی فیکٹری** میں بنایا گیا تھا۔ جب میں نئی نئی بنی تھی تو بہت مضبوط اور خوبصورت لگتی تھی۔ میری چمک دمک سب کو پسند آتی تھی۔

میرا کام لوگوں کو ایک جگہ سے دوسری جگہ پہنچانا تھا۔ میں روزانہ سینکڑوں مسافروں کو اسکول، دفتر، بازار اور مختلف جگہوں پر لے جاتی تھی۔ بچے میری کھڑکیوں سے باہر جھانک کر مزے لیتے، بزرگ آرام سے بیٹھ کر سفر کرتے اور مزدور میرا شکریہ ادا کرتے کہ میں انہیں وقت پر منزل تک پہنچاتی تھی۔

شروع میں سب میرے ساتھ اچھا برتاؤ کرتے تھے۔ میرا خیال رکھا جاتا تھا، میری صفائی کی جاتی تھی اور وقت پر میری مرمت بھی ہوتی تھی۔ مگر وقت گزرنے کے ساتھ لوگ مجھے نظر انداز کرنے لگے۔ میرے پرانے پرزے بدلے نہیں گئے، میری سیٹیں ٹوٹنے لگیں، اور میری رفتار بھی کم ہو گئی۔ مسافر میری حالت دیکھ کر شکایت کرنے لگے اور مجھے **"پرانی بس"** کہہ کر بلانے لگے۔ آخر کار، مجھے ایک سنسان جگہ پر کھڑا کر دیا گیا، اور کوئی مجھ میں سفر نہیں کرتا تھا۔

اب میں ویران اور خاموش کھڑی ہوں، لیکن مجھے اپنے پرانے دن بہت یاد آتے ہیں۔ میں چاہتی ہوں کہ لوگ پرانی چیزوں کی قدر کریں اور ان کا اچھا خیال رکھیں۔ میں دعا کرتی ہوں کہ تمام بسوں کی اچھی دیکھ بھال کی جائے تاکہ وہ لمبے عرصے تک لوگوں کی خدمت کر سکیں۔

اللہ کرے کہ ہر مسافر کو ہمیشہ آرام دہ اور محفوظ سفر نصیب ہو!

۱۲۔ جملوں کو زمانہ کے مطابق تبدیل کر کے متعلقہ خانوں میں لکھیں کا جواب:

فعلِ ماضی	**فعلِ حال**	**فعلِ مستقبل**
امی جان نے بچوں کو کہانیاں سنائیں۔	**امی جان بچوں کو کہانیاں سنا رہی ہیں۔**	**امی جان بچوں کو کہانیاں سنائیں گی۔**
نوید نے کتاب پڑھی۔	نوید کتاب پڑھتا ہے۔	**نوید کتاب پڑھے گا۔**
انجم نے سائیکل چلائی۔	**انجم سائیکل چلا رہا ہے۔**	انجم سائیکل چلائے گا۔
ہم نے فٹ بال کھیلا۔	**ہم فٹ بال کھیلتے ہیں۔**	**ہم فٹ بال کھیلیں گے۔**

ایک گائے اور بکری

مشق

۴۔ سوالات کے جوابات:

الف۔ اس سبق سے ہم نے سیکھا کہ ہمیں ہر حال میں اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا چاہیے۔ اور اللہ سے یا کسی بھی انسان سے اپنے حالات کے بارے میں شکوہ نہیں کرنا چاہیے۔

ب۔ گائے اپنے موجودہ حالات سے ناخوش تھی جب کہ بکری اپنے حالات پر راضی تھی اور شکر مند تھی۔

ج۔ اس نظم کہ آخری شعر میں بتایا گیا ہے کہ یوں تو بکری دکھنے میں چھوٹی نظر آتی ہے مگر اس کی بات اتنی بڑی تھی کہ وہ دل کو لگی ہے۔ بکری نے گائے کو احساس دلایا کہ گلہ شکوہ کرنا کسی سے نہیں اچھا۔ اپنے آرام کی قدر کرو۔

د۔ مجھے اس نظم میں بکری کا کردار پسند آیا کیونکہ بکری نے گائے کو شکر ادا کرنے اور ہر حال میں خوش رہنے کا سبق دیا تھا۔

٦۔ الفاظ کے جملے لکھیں کا جواب:

الفاظ	معنٰی	جملے
دل بھر آنا	آنکھوں میں آنسو آجانا	پرانی تصاویر دیکھ کر صباء کا دل بھر آیا۔
دم بھرنا	کسی سے بے حد محبت کرنا	وہ اپنے استاد کا ہر وقت دم بھرتا ہے۔
خبر گرم ہونا	مشہور ہونا	آج کل شہر میں نئے منصوبے کی خبر گرم ہے۔
چار چاند لگانا	خوبصورتی یا شان بڑھانا	دلکش سجاوٹ نے تقریب کو چار چاند لگا دیے۔
دانت کھٹے کرنا	سخت جواب دینا	استاد نے نالائق شاگرد کے دانت کھٹے کر دیے۔

٧۔ کہانی: ایک پہاڑ اور گلہری

ایک گھنا جنگل تھا، جہاں ایک اونچا اور مضبوط پہاڑ تھا۔ اس کے قریب ہی ایک چھوٹی سی گلہری رہتی تھی۔ پہاڑ اپنی مضبوطی اور بلندی پر بہت فخر کرتا تھا اور اکثر گلہری کو چھوٹا اور کمزور کہہ کر مذاق اُڑاتا تھا۔

ایک دن پہاڑ نے گلہری سے کہا، "تم بہت چھوٹی ہو، نہ تمہاری طاقت ہے اور نہ ہی تم کوئی بڑا کام کر سکتی ہو۔ میں کتنا اونچا ہوں، لوگ میری عظمت کی تعریف کرتے ہیں۔"

گلہری نے نرمی سے جواب دیا، "یہ سچ ہے کہ میں تمہاری طرح بڑی نہیں، لیکن ہر کسی کی اپنی اہمیت ہوتی ہے۔ میں چاہوں تو وہ کام کر سکتی ہوں جو تم نہیں کر سکتے۔"

پہاڑ ہنس کر بولا، "اچھا! تو بتاؤ، تم ایسا کون سا کام کر سکتی ہو جو میں نہیں کر سکتا؟"

گلہری نے مسکرا کر کہا، "میں درختوں پر چڑھ سکتی ہوں، چھوٹے سوراخوں میں سے گزر سکتی ہوں، اور تیزی سے دوڑ سکتی ہوں۔ اگر تمہیں کہیں جانا ہو، تو کیا تم ہل بھی سکتے ہو؟"

پہاڑ خاموش ہو گیا اور سوچنے لگا کہ واقعی، ہر کسی کی اپنی اہمیت ہوتی ہے۔ اسے اپنی غلطی کا احساس ہوا اور اس نے گلہری کا مذاق اُڑانا چھوڑ دیا۔ اب دونوں اچھے دوست بن گئے۔

اخلاقی نتیجہ : ہر کسی کی اپنی اہمیت ہوتی ہے، اس لیے دوسروں کی عزت کرنی چاہیے۔

۸۔ **آپ چھٹی کے دن کیا کام کرتے ہیں؟ ایک روزنامچہ لکھ کر بتائیں کا جواب:**

۹ مارچ ۲۰۲۴ء

آج بروز اتوار میری چھٹی تھی۔ میں صبح جلدی اٹھا اور تازہ ہوا میں سیر کے لیے گیا۔ سیر کے بعد ناشتہ کیا اور کچھ دیر کتابیں پڑھیں۔ دوپہر میں میں نے اپنے گھر کے کاموں میں مدد کی اور اپنے دوستوں کے ساتھ کھیلنے چلا گیا۔ ہم نے کرکٹ کھیلی اور بہت مزہ آیا۔ شام میں میں نے اپنی پسندیدہ کہانی کی کتاب پڑھی اور پھر ٹی وی پر ایک معلوماتی پروگرام دیکھا۔ رات کے کھانے کے بعد میں نے اگلے دن کے لیے اپنا بستہ تیار کیا اور جلد سونے چلا گیا۔

۱۰۔ **لاحقوں کی مدد سے تین تین الفاظ بنائیں کا جواب:**

گاہ	تفریح گاہ، آرام گاہ، درس گاہ
ناک	شرمناک، خطرناک، خبرناک
دان	رازدان، علم دان، عقل دان

۱۱۔ **محاورات کے جملے:**

محاورات	**جملے**
آج کل کرنا	عمیر قرض واپس کرنے کی بات پر آج کل کرتا رہتا ہے۔
ٹیڑھی کھیر	بغیر محنت کے کامیابی حاصل کرنا ٹیڑھی کھیر ہے۔

خالہ جی کا گھر — یہ پہیلی حل کرنا میرے لیے خالہ جی کا گھر ہے۔

خدا خدا کر کے — خدا خدا کر کے میرا امتحان ختم ہوا۔

دل بھر آنا — پرانی تصاویر دیکھ کر صباء کا دل بھر آیا۔

ہمارے پیشے

مشق

۱۔ مناسب لفظ کے ساتھ خالی جگہ پُر کریں۔

الف۔ ڈاکٹر بیماروں کا **علاج** کرتا ہے۔

ب۔ پلمبر اور الیکٹریشن معاشرے کے **اہم** افراد ہیں۔

ج۔ ماہر فلکیات ہمیں **اجرامِ فلکی** کا علم بتاتے ہیں۔

د۔ ڈاکیا **ڈاک** تقسیم کرتا ہے۔

ہ۔ رزق حلال کمانے والا اللہ تعالیٰ کا **دوست** ہے۔

۲۔ ان سوالات کے جواب لکھیں۔

الف۔ روزی کمانے کے لیے کیے جانے والے سب کام "روزگار یا پیشہ" کہلاتے ہیں۔ جب سے دُنیا وجود میں آئی ہے تب ہی سے انسانوں نے عقل استعمال کرتے ہوئے روزگار کے مختلف طریقے ایجاد اور دریافت کیے ہیں۔

ب۔ دیہات میں رہنے والے زیادہ تر لوگوں کا پیشہ کھیتی باڑی ہے۔ کھیتی باڑی کرنے والے کو کسان یا دہقان کہا جاتا ہے

ج۔ پاکستان ایک زرعی ملک ہے۔ اس جملے کا مطلب ہے کہ پاکستان کی ساٹھ فیصد آبادی دیہات میں رہتی ہے۔ یہاں ہر قسم کی فصل پائی جاتی ہے۔ ان میں گندم، چاول، جوَ، مکئی، کپاس وغیرہ اہم فصلیں ہیں۔ یہ سب اناج دیہات سے شہروں کی منڈیوں میں لایا جاتا ہے۔

د۔ ڈاکٹر، سائنس دان، انجینئر، صحافی اور پولیس آفیسر۔

ہ۔ ایک ہنر مند انسان پڑھا لکھا بھی ہوتا ہے اور اپنے پیشے میں مہارت بھی رکھتا ہے جس کی وجہ سے وہ روزی کماتا ہے اور اپنے گھر والوں کی ضروریات کو پورا کرتا ہے۔ غیر ہنر مند انسان کوئی کام نہیں کرتا وہ مزدوری کرتا ہے جس سے وقتی طور پر گھر تو چل جاتا رہا ہوتا ہے مگر بچوں کے اخراجات پورے کرنے میں مشکلات کا سامنا ہوتا ہے۔

و۔ میں ایک ڈاکٹر بننا چاہتا ہوں۔ بیماروں کی خدمت کرنا چاہتا ہوں۔

۵۔ اشعار کا مرکزی خیال:

ان اشعار میں بچوں کو باادب رہ کر سب کا احترام کرنے کا کہا گیا ہے اور اس کی اہمیت بتائی ہے کہ بڑوں کا احترام کرنے والا انسان سب کی دعائیں لیتا ہے اور بانصیب بن جاتا ہے۔ اپنے دشمنوں سے بھی اچھے اخلاق سے ملنا چاہیے، کسی سے کوئی شکوہ نہیں کرنا چاہیے۔ اور پڑھائی میں خوب محنت کرنی چاہیے۔

٦۔ ہیڈ ماسٹر / ہیڈ مسٹریس کے نام اسکول کی کینٹین میں مُضر صحت اشیا پر پابندی کے لیے درخواست لکھیں کا جواب:

بخدمت جناب ہیڈ ماسٹر صاحب / ہیڈ مسٹریس صاحبہ، گورنمنٹ پرائمری سکول، لاہور

عنوان: درخواست برائے اسکول کی کینٹین میں مُضر صحت اشیا پر پابندی

جنابِ عالی!

نہایت ادب سے عرض ہے کہ ہمارے اسکول کی کینٹین میں بعض غیر صحت بخش اشیا فروخت کی جا رہی ہیں، جیسے چپس، کولڈ ڈرنکس اور غیر معیاری کھانے۔ یہ چیزیں طلبہ کی صحت کے لیے نقصان دہ ہو سکتی ہیں اور ہمیں صحت مند طرزِ زندگی اپنانے میں رکاوٹ بنتی ہیں۔

ہماری درخواست ہے کہ کینٹین میں ان غیر صحت بخش اشیا پر پابندی عائد کی جائے اور اس کی جگہ صحت مند غذائیں، جیسے پھل، دودھ، جوس اور متوازن غذا فراہم کی جائے تاکہ طلبہ کی صحت بہتر ہو اور وہ مزید توانائی سے بھرپور رہیں۔

ہم امید کرتے ہیں کہ آپ ہماری درخواست پر غور فرمائیں گے۔

عین نوازش ہوگی

العارض

نوید احمد

جماعت پنجم　　　　　　　　　　　　　　۲۲۔نومبر ۲۰۲۴

رول نمبر ۲۲

۷۔ خوش رہیں، خوشیاں بانٹیں کے عنوان پر دس سے پندرہ جملوں پر مشتمل مضمون لکھیں کا جواب:

خوش رہنا اور دوسروں میں خوشیاں بانٹنا ایک خوبصورت عمل ہے۔ جو لوگ ہمیشہ خوش رہتے ہیں، وہ زندگی کو بہتر طریقے سے گزار سکتے ہیں۔ خوش رہنے سے ہمارا دل ہلکا اور دماغ تروتازہ رہتا ہے۔

ہمیں چاہیے کہ دوسروں کی مدد کریں اور ان کے چہروں پر مسکراہٹ لائیں۔ جب ہم دوسروں کی خوشی کا سبب بنتے ہیں تو ہمیں بھی دلی سکون ملتا ہے۔ ایک اچھا لفظ، مسکراہٹ یا مدد کا چھوٹا سا عمل کسی کے دن کو بہتر بنا سکتا ہے۔

خوشیاں بانٹنے کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ ہم اپنے گھر والوں، دوستوں اور ضرورت مندوں کا خیال رکھیں۔ اگر کوئی غمگین ہو تو اسے تسلی دیں اور حوصلہ بڑھائیں۔

ہمیں ہمیشہ مثبت سوچنا چاہیے اور چھوٹی چھوٹی باتوں میں خوشی تلاش کرنی چاہیے۔ جب ہم خوش رہیں گے تو ہماری صحت بھی اچھی رہے گی۔

خوش رہیں اور خوشیاں بانٹیں، کیونکہ زندگی کا اصل حسن دوسروں کے چہروں پر مسکراہٹ بکھیرنے میں ہے۔

۸۔ فقرات کو درست کر کے لکھیں کا جواب:

الف۔ یہ افسوس ناک **واقعہ** کل شام ہوا تھا۔

ب۔ نیکی کر **دریا** میں ڈال۔

ج۔ کیا **تمہیں** آج چھٹی ہے؟

د۔ نیکی کا **راستہ** اختیار کرو۔

ہ۔ اکرم نے کتاب، قلم اور ادویات **خریدیں**۔

اسکاؤٹنگ

مشق

الف۔ کالم 'الف' کو کالم 'ب' سے ملائیں اور مرکب کالم 'ج' میں لکھیں۔

کالم الف	کالم ب	کالم ج
تربیتی	فعل	تربیتی تعلیم
دائرہ	ملت	دائرہ کار
دوران	مرحلہ	دورانِ مرحلہ
قول و	تعلیم	قول و فعل
ملک و	کار	ملک و ملت

۲۔ سوالات کے جوابات۔

الف۔ اسکاؤٹ کا مطلب ہے نگران۔ جو بھی اسکاؤٹ بنتا ہے وہ اپنے ملک کے لوگوں کی بھلائی اور آسانی کے لیے رضاکارانہ کام کرتا ہے۔

ب۔ یہ ایک عالمی تنظیم ہے جس کا آغاز ۱۹۰۷ء میں برطانیہ میں ہوا۔ برطانوی فوج کے ایک لیفٹیننٹ رابرٹ بیڈن پاول نے اس تنظیم کی بنیاد رکھی تھی۔

ج۔ اسکاؤٹ نہایت ذمّہ دار اور محب وطن ہوتا ہے اسی لیے تو وہ اپنے ہم وطنوں کی خدمت میں خوشی محسوس کرتا ہے۔ اسکاؤٹ اپنے ساتھیوں کے ساتھ بھائیوں کی طرح رہتا ہے۔ آپس میں کبھی جھگڑا نہیں کرتا۔ کفایت شعار اور خوش اخلاق ہوتا ہے۔ اس کی تربیت اس طرح کی جاتی ہے کہ خود اعتمادی اس شخصیت کا حصّہ بن جاتی ہے۔ یہ کبھی حوصلہ نہیں ہارتا۔

د۔ عمر کے لحاظ سے اسکاؤٹس کے تین درجے ہیں:

پہلا درجہ: 'شاہین اسکاوٹ' کہلاتا ہے۔ اس میں ۷ سال سے ۱۱ سال تک کے بچّے شامل ہیں۔

دوسرا درجہ: 'بوائے اسکاوٹ' کہلاتا ہے۔ اس میں ۱۱ سال سے ۱۷ سال کی عمر کے بچّے شامل ہیں۔

تیسرا درجہ: ’روور اسکاؤٹ‘ کہلاتا ہے۔ اس درجے میں ۱۷ سال سے ۲۵ سال کے نوجوان شامل ہیں

و۔ اسکاؤٹ کے تینوں درجات کے نصب العین درج ذیل ہیں:

شاہین اسکاوٹ: اس کا نصب العین ہے ’بلند پرواز‘۔

بوائے اسکاؤٹ: اس کا نصب العین ہے ’المستعد‘ یعنی ہر لمحہ تیار رہو۔

روور اسکاؤٹ: اس کا نصب العین ہے ’بے لوث خدمت‘۔

ء۔ سعدی نے حلف اٹھایا کہ: ”(۱) میں اللہ تعالیٰ کا کہا مانوں گا۔ (۲) سچّا پاکستانی بنوں گا۔ (۳) سب کے کام آؤں گا۔“

ہ۔ تاکہ ہم دوسروں کی مدد کے لیے ہر وقت تیار رہیں۔ ان کے دُکھ سُکھ کو سمجھ سکیں۔

۶۔ ۱۲ سے ۱۵ جملوں پر مشتمل اپنی آپ بیتی لکھیں۔

میرا نام علی ہے اور میں جماعت پنجم کا طالب علم ہوں۔ میں ایک خوش مزاج اور محنتی بچہ ہوں۔ مجھے پڑھائی کے ساتھ ساتھ کھیل کود کا بھی بہت شوق ہے۔ میرے گھر میں سب مجھ سے بہت محبت کرتے ہیں۔

میں ہر روز صبح جلدی اٹھتا ہوں اور اسکول جانے کی تیاری کرتا ہوں۔ اسکول میں میرے بہت سے اچھے دوست ہیں۔ ہم مل کر پڑھائی کرتے ہیں اور کھیلتے بھی ہیں۔ میری سب سے پسندیدہ کتاب کہانیوں کی کتاب ہے۔

مجھے اردو اور ریاضی کے مضامین بہت پسند ہیں۔ میری والدہ مجھے روزانہ ہوم ورک کرنے میں مدد کرتی ہیں۔ شام کو میں اپنے دوستوں کے ساتھ پارک میں کھیلنے جاتا ہوں۔

مجھے دوسروں کی مدد کرنا اچھا لگتا ہے۔ میں اپنے اساتذہ اور بڑوں کی عزت کرتا ہوں۔ میں چاہتا ہوں کہ بڑا ہو کر ایک اچھا انسان بنوں۔ محنت اور ایمانداری ہی میری زندگی کا اصول ہے۔

۸۔ درج ذیل جملوں میں حروفِ ندا، حروفِ تاسف، حروفِ استعجاب کی نشاندہی کریں۔

الف۔ اس جملے میں ’واہ!‘ حروفِ تاسف ہے۔

ب۔ اس جملے میں ’او لڑکے!‘ حروفِ ندا ہے۔

ج۔ اس جملے میں ’یا اللہ!‘ حروفِ استعجاب ہے۔

د۔ اس جملے میں 'ارے بھائی' حروفِ ندا ہے۔

ہ۔ اس جملے میں 'افسوس!' حروفِ تاسف ہے۔

۹۔ جملوں کے سامنے دیے ہوئے واحد الفاظ کی جمع بنا کر خالی جگہ پُر کریں۔

الف۔ رضا نے تمام سامعین کو اپنی مزاحیہ اداکاری سے ہنسنے پر مجبور کر دیا۔

ب۔ جلسے میں موجود تمام حاضرین نے احمد کی تقریر پر خود داد دی۔

ج۔ فلکی ماہرین نے چاند کو تسخیر کر لیا ہے۔

ہمارا وطن

مشق

۱۔ مصرعے مکمل کریں۔

الف۔ ہمیں سب سے پیارا ہمارا وطن ہے

ب۔ یہ بہتے ہوئے پانی کی بہاریں

ج۔ یہ الفت بھرے گیت دریا کنارے

د۔ ارم کا نظارا ہمارا وطن ہے

ہ۔ سحر پھوٹی پڑتی ہے اس کی جبیں سے

۲۔ سوالات کے جوابات۔

الف۔ ہم سب کو مل جُل کر رہ کر، اپنے وطن کو صاف رکھ کر اور ہمارے سمندر، دریا، جھیلیں ان سب قدرتی حسن کی حفاظت کر کے اپنے ملک کو جنت بنا سکتے ہیں۔

ب۔ وطن کی محبت میں لکھی گئی نظم 'ملی نغمہ' کہلاتی ہے۔

ج۔ شاعر نے نظم میں اپنے وطن کو ارم کا نظارہ اور زمین کا ستارا سے تشبیہ دی ہے۔

د۔ نظم "ہمارا وطن" میں "شہنشاہوں کی بے بہا یادگاریں" سے شاعر کی مراد وہ عظیم تاریخی عمارتیں، قلعے، مساجد اور دیگر آثار ہیں جو ماضی کے بادشاہوں اور حکمرانوں نے تعمیر کروائے۔ یہ یادگاریں ہمارے وطن کے شاندار ماضی اور تہذیب و ثقافت کی علامت ہیں۔

۳۔ مذکر اور مونث الگ الگ کر کے لکھیں۔

مذکر: خواب، کوہ، گیت، مناظر۔

مونث: الفت، یادگار، خطہ، بہشت، جبین، سحر۔

۸۔ اپنی کسی پسندیدہ شہر یا جگہ کے سفر کے بارے میں مختصراً لکھیں اور پسندیدگی کی وجہ بھی بتائیں کا جواب:

پچھلی گرمیوں کی چھٹیوں میں، میں نے اپنے خاندان کے ساتھ مری کا سفر کیا۔ مری ایک خوبصورت پہاڑی مقام ہے، جہاں سبز درخت، اونچے پہاڑ اور ٹھنڈی ہوائیں دل کو خوش کر دیتی ہیں۔

ہم نے وہاں کئی خوبصورت مقامات دیکھے، جیسے مال روڈ، پتریاٹہ اور کشمیر پوائنٹ۔ میں نے جھولے لیے، مزیدار کھانے کھائے اور بہت سی تصویریں بنائیں۔ برف سے ڈھکے پہاڑوں کا منظر بہت دلکش تھا۔

مجھے مری بہت پسند آیا کیونکہ وہاں کا موسم خوشگوار تھا اور قدرتی حسن ہر طرف بکھرا ہوا تھا۔ میں دوبارہ وہاں جانے کی خواہش رکھتا ہوں کیونکہ یہ سفر میرے لیے بہت یادگار تھا۔

۱۰۔ حروفِ ندا، حروفِ افسوس اور حروفِ استعجاب چن کے جملے مکمل کریں کا جواب:

الف۔ **ارے واہ!** آپ نے تو کمال ہی کر دیا۔

ب۔ **ہائے ہائے!** میرا سامان گم ہو گیا۔

ج۔ **لوگو!** میری بات غور سے سنو۔

د۔ **مسلمانو!** ایک ہو جاؤ۔

۱۱۔ دیے ہوئے جملوں میں مناسب جگہ پر وقفہ، ختمہ اور استفہامیہ کی علامت لگائیں کا جواب:

جیسا کرو گے ویسا بھرو گے۔

کیا آپ دوستوں، رشتہ داروں اور ہمسائیوں کا خیال رکھتے ہیں؟

جو عورت مجھ سے، آپ سے، باتیں کر رہی تھی، وہ کون تھی؟

چڑیا گھر میں شیر، ہاتھی، اونٹ، دریائی گھوڑے اور ہرن تھے۔

بچّے سچ بولتے ہیں

مشق

ا۔ سوالات کے جوابات۔

الف۔ بچّے کو جھوٹ بولنے کی عادت بڑوں کو جھوٹ بولتے دیکھ کر پڑتی ہے۔ گھر کے بڑے خود نادانی میں بچوں کو جھوٹ بولنا سکھانے لگتے ہیں۔ کوئی ملنے کے لیے جائے اور گھر والے اس سے ملنا نہ چاہیں تو بچوں سے کہلواتے ہیں کہ وہ گھر میں نہیں۔ جب بچہ ماں باپ یا دوسرے بڑوں کے کہنے سے جھوٹ بولے گا تو پھر اپنی مرضی سے بھی جھوٹ بولے گا۔

ب۔ بادشاہ بڑا خوشامند پسند تھا۔ وہ انھی لوگوں کو پسند کرتا تھا جو اس کی خوشامد کرتے تھے۔ اسے یہ بات بالکل ناپسند تھی کہ کوئی شخص اس کے سامنے کوئی ایسی بات کہہ دے جو اس کی مرضی کے خلاف ہو، چاہے وہ سچ ہی کیوں نہ ہو۔ اس لیے لوگ اس کے سامنے سچ بولتے ہوئے ڈرتے تھے اور اس کی ہاں میں ہاں ملاتے رہتے تھے۔

ج۔ بادشاہ نے اعلان کروادیا کہ جو درزی بادشاہ کے لیے ایسا لباس تیار کر کے دے گا جیسا اس سے پہلے کسی نے نہ پہنا ہو اور اس میں کوئی بالکل انوکھی بات ہو تو اسے مالامال کر دیا جائے گا۔

د۔ بادشاہ اور وزیر کو جب درزی کا سلا ہوا لباس دکھائی نہ دیا تو وہ سمجھے کے شاید انھوں نے بھی زندگی میں اتنے جھوٹ بولے ہیں اسی لیے انہیں لباس نظر نہیں آرہا۔

ہ۔ اب بادشاہ جلوس کی صورت میں شہر کے بازاروں سے گزر رہا تھا۔ سب لوگ دیکھ رہے تھے کہ بادشاہ کے جسم پر کوئی لباس نہیں تھا مگر وہ بادشاہ سے ڈرتے تھے۔ کچھ لوگ اس لیے چپ تھے کہ بادشاہ ناراض ہو جائے گا۔ کچھ لوگ سمجھ رہے تھے کہ چوں کہ انھوں نے بھی زندگی میں کئی جھوٹ بولے ہیں، اس لیے انھیں لباس دکھائی نہیں دے رہا۔ سب واہ واہ! کیے جارہے تھے۔

۲۔ **درست بیان کے سامنے (✓) کا نشان لگائیں۔**

الف۔ سچ بولنا بہت بڑی صفت ہے:	**انسانی**
ب۔ دنیا بھر کے تمام معصوم بچے ہمیشہ بولتے ہیں:	**سچ**
ج۔ کہتے ہیں ایک بادشاہ تھا:	**خوشامد پسند**

۳۔ **الفاظ کے جملے:**

کُل: اس سوال کے کُل پانچ جواب ہیں۔

کَل: کَل ہمارا اسکول بند تھا۔

بِل: میں نے بجلی کا بِل ادا کر دیا۔

بَل: رسی میں بَل پڑ گیا ہے۔

چُوک: جلد بازی میں مجھ سے ایک اہم سوال کی چُوک ہو گئی۔

چَوک: ہم شہر کے بڑے چَوک میں ملیں گے۔

بَھلا: نیکی کرنے والا ہمیشہ بَھلا رہتا ہے۔

بُھلا: وہ اپنا وعدہ بُھلا بیٹھا۔

۹۔ **اشارات سے کہانی مکمل کریں کا جواب:**

کہانی کا عنوان: سچائی کا انعام / سچ کی برکت

شیخ عبد القادر جیلانیؒ بچپن سے ہی نیک اور دیانت دار تھے۔ ایک دن علم حاصل کرنے کے لیے بغداد کا سفر کرنے لگے تو والدہ نے چالیس دینار دے کر رخصت کیا اور نصیحت کی کہ ہمیشہ سچ بولنا۔

راستے میں ڈاکوؤں نے قافلے پر حملہ کر دیا۔ ڈاکو قافلے کے لوگوں سے مال و اسباب چھیننے لگے۔ جب ایک ڈاکو نے شیخ عبد القادر جیلانیؒ سے پوچھا کہ تمہارے پاس کیا ہے؟ تو آپؒ نے سچائی سے جواب دیا، "میرے پاس چالیس دینار ہیں جو والدہ نے دیے ہیں۔"

ڈاکو حیران ہوا اور اپنے سردار کے پاس لے گیا۔ سردار نے پوچھا، "تمہیں ڈر نہیں لگا کہ ہم تمہارا مال لے لیں گے ؟" شیخ عبد القادر جیلانیؒ نے کہا، "میری ماں نے ہمیشہ سچ بولنے کی تاکید کی ہے، میں اس کی نافرمانی نہیں کر سکتا۔"

یہ سن کر ڈاکوؤں کے سردار پر گہرا اثر ہوا۔ اس نے ندامت سے کہا، "ہم تو ہمیشہ جھوٹ اور لوٹ مار کرتے رہے ہیں، لیکن تمہاری سچائی نے ہمیں بدل دیا۔" پھر ڈاکو سردار نے توبہ کر لی اور تمام ڈاکوؤں نے لوٹا ہوا مال واپس کر دیا۔

نتیجہ:

سچ بولنے سے نہ صرف عزت بڑھتی ہے بلکہ دوسروں کی زندگیاں بھی بدل سکتی ہیں۔

۱۰۔ **بیانات پڑھ کر ایمانداری اور بے ایمانی کے عمل کو الگ الگ کر کے لکھیں کا جواب:**

ایمانداری:

اس بات کو ماننا کہ میں جماعت میں بات کر رہا تھا۔

آپ سے کپ ٹوٹ گیا اور آپ نے اپنی امی کو بتا دیا۔

کسی سے چیز اجازت مانگ کر لینا۔

آپ نے اپنے دوست کی ربڑ واپس کر دی۔

بے ایمانی:

دکان سے بغیر پوچھے چیز اٹھا لینا۔

سڑک پر پڑے پیسے اٹھا کر جیب میں رکھ لینا۔

ٹیسٹ کے دوران کسی سے دیکھ کر لکھنا۔

۱۱۔ **آپ اپنی زندگی کے کن معاملات میں ایمانداری کا مظاہرہ کرتے ہیں؟**

میں اپنی زندگی کے ہر معاملے میں ایمانداری کا مظاہرہ کرتا ہوں، جیسے کہ پڑھائی میں نقل نہ کرنا، دوسروں سے سچ بولنا، لین دین میں دیانت داری برتنا، اور وعدے پورے کرنا۔

۱۲۔ **جملوں میں مناسب جگہ پر واوین لگائیں کا جواب:**

الف۔ حضور اکرم ﷺ کا فرمان ہے: "جنت ماں کے قدموں تلے ہے"۔

ب۔ قائد اعظمؒ نے فرمایا: "کام، کام اور کام"۔

ج۔ ردا نے جواب دیا: "میں ہمیشہ سچ بولوں گی"۔

د۔ امی جان نے کہا: "میرے واپس آنے تک یہ مضمون یاد کر لو"۔

۱۳۔ درست اسم صفت لکھ کر جملے مکمل کریں۔

الف۔ **چالاک** لومڑی نے ایک ترکیب سوچی۔

ب۔ نادیہ کے پاس **قیمتی** گھڑی ہے۔

ج۔ عائشہ ہمیشہ **صاف ستھرا** لباس پہنتی ہے۔

د۔ ہُما ایک **ذہین** لڑکی ہے۔

ہ۔ حارث وقت کا **پابند** ہے۔

۱۴۔ ماضی شکیہ جملوں کے سامنے (✓) اور ماضی تمنائی / شرطیہ جملوں کے سامنے (✗) کا نشان بنائیں کا جواب:

آندھی آئی ہو گی۔	✓
زاہد کیلا کھا رہا تھا۔ یہ چھلکا اسی نے پھینکا ہو گا۔	✗
عمر نے نماز پڑھی ہو گی۔	✓
کاش میں تھوڑا پہلے آ جاتا۔	✗

پاکستان کا قومی ترانہ

مشق

۱۔ الفاظ کو ان کے درست معانی سے ملائیں کا جواب۔

الفاظ	معانی
ارض	زمین

عرض	چوڑائی
قمر	چاند
کمر	پیٹھ
صدا	آواز
سدا	ہمیشہ

۲۔ سوالات کے جوابات:

الف۔ ہمارا قومی ترانہ حفیظ جالندھری نے لکھا۔

ب۔ قومی ترانہ کی دھن موسیقار 'احمد جی چھاگلہ' نے ۱۹۴۹ء میں ترتیب دی۔

ج۔ قومی ترانے کے لیے ایک کمیٹی تشکیل دی گئی۔ اس کمیٹی نے ۱۴ مئی ۱۹۴۹ء کراچی میں کام شروع کیا۔ کمیٹی نے ۷۲۳ ترانے اور دھنیں وصول کیں۔ جنہیں عندالواحد خان رشیدی جمع کرتے رہے۔ آخر احمد جی چھاگلہ کو دھن پسند کیا گیا۔ یکم مارچ ۱۹۵۰ء کو یہ دھن قومی ترانے کے اشعار کے بغیر پاک بحریہ کے بینڈ کی طرف سے بجائی گئی۔ اس دھن پر آخر کار حفیظ جالندھری کے تخلیق کردہ ترانے منظور کیا گیا۔

د۔ سرکاری سطح پر پاکستان کا قومی ترانہ ۱۳ اگست ۱۹۵۴ء کو ریڈیو پاکستان سے نشر کیا گیا۔

ہ۔ یہ وطن تمہارا ہے، تم ہو پاسباں اس کے

یہ چمن تمہارا ہے، تم ہو نغمہ خواں اس کے

اس چمن کے پھولوں پر رنگ و آب تم سے ہے

اس زمیں کا ہر ذرہ آفتاب تم سے ہے

یہ فضا تمہاری ہے، بحر و بر تمہارے ہیں

کہکشاں کے یہ جالے، رہ گزر تمہارے ہیں

اس زمیں کی مٹی میں خون ہے شہیدوں کا

ارضِ پاک مرکز ہے قوم کی امیدوں کا

نظم وضبط کو اپنا میرِ کارواں جانو

وقت کے اندھیروں میں اپنا آپ پہچانو

یہ زمیں مقدس ہے ماں کے پیار کی صورت

اس چمن میں تم سب ہو برگ و بار کی صورت

دیکھنا گنوانا مت، دولتِ یقیں لوگو

یہ وطن امانت ہے اور تم امیں لوگو

میرِ کارواں ہم تھے، روحِ کارواں تم ہو

ہم تو صرف عنواں تھے، اصل داستاں تم ہو

نفرتوں کے دروازے خود پہ بند ہی رکھنا

اس وطن کے پرچم کو سربلند ہی رکھنا

یہ وطن تمہارا ہے، تم ہو پاسباں اس کے

یہ چمن تمہارا ہے، تم ہو نغمہ خواں اس کے

۶۔ نظم پڑھ کر سوالات کے جوابات:

الف۔ آمدن سے زیادہ خرچ کرنے سے مراد ہے کہ انسان ظاہری شان دکھانے کی خاطر خود کو تنگ کر لیتا ہے۔

ب۔ یہ بہت بُرا عمل ہے۔ ہمیں ہمیشہ ارد گرد کے لوگوں کا خیال کرنا چاہیے۔

ج۔ موجودہ دور میں ظاہری شان و شوکت انسان کو ذلت اور رسوائی میں مبتلا کر دیتی ہیں۔

۷۔ درج ذیل کا مفہوم لکھیں۔

الف۔ کشورِ حسین شاد باد

"کشور "کا مطلب ملک یا وطن ہے، "حسین "کا مطلب خوبصورت اور "شاد باد "کا مطلب ہمیشہ خوشحال اور آباد رہنے والا ہے۔

ب۔ تو نشانِ عزمِ عالی نشان

اس مصرع میں "نشان "کا مطلب علامت یا نشانی، "عزم "کا مطلب پختہ ارادہ یا حوصلہ اور "عالی شان "کا مطلب عظمت اور بلندی ہے۔ یہ الفاظ پاکستان کے جھنڈے کی شان اور اس کے عظیم مقصد کو بیان کرتے ہیں۔

ج۔ سایہ خدائے ذوالجلال

"سایہ "کا مطلب حفاظت اور رحمت، "خدائے ذوالجلال "کا مطلب عظمت اور جلال والے اللہ تعالیٰ ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ اللہ کی رحمت اور حفاظت ہمیشہ اس ملک پر قائم رہے۔

۸۔ پاکستان تجھے سلام کے موضوع پر دو دوستوں کے درمیان مکالمہ:

علی : احمد! آج کل مجھے پاکستان کے بارے میں بہت کچھ جاننے کا شوق ہو گیا ہے۔ یہ سوچ کر دل فخر سے بھر جاتا ہے کہ ہم ایک آزاد ملک کے شہری ہیں۔

احمد : بالکل علی! پاکستان ہمیں بے شمار قربانیوں کے بعد ملا ہے۔ ہمیں اپنے وطن کی قدر کرنی چاہیے اور اسے مزید ترقی کی راہ پر گامزن کرنا چاہیے۔

علی : ہاں! پاکستان کا سبز ہلالی پرچم دنیا میں ہماری پہچان ہے۔ جب میں اسے لہراتا دیکھتا ہوں، تو میرے دل میں حب الوطنی کا جذبہ مزید بڑھ جاتا ہے۔

احمد : اور ہمیں صرف جذباتی ہونے کے بجائے عملی طور پر بھی اپنے ملک کی خدمت کرنی چاہیے۔ اچھی تعلیم حاصل کر کے، ایمانداری سے کام کر کے اور ہر سطح پر پاکستان کا نام روشن کر کے ہم اپنا حق ادا کر سکتے ہیں۔

علی : بالکل درست کہا! ہمیں اپنے وطن کی ترقی میں اپنا کردار ادا کرنا چاہیے۔ کیونکہ پاکستان صرف ایک زمین کا ٹکڑا نہیں، بلکہ ہماری شناخت، ہماری پہچان ہے۔

احمد : سچ کہا دوست! آیئے عہد کریں کہ ہم پاکستان کی ترقی کے لیے ہمیشہ محنت کریں گے اور اسے دنیا کا بہترین ملک بنائیں گے۔

علی : پاکستان زندہ باد!

احمد : پاکستان تجھے سلام!

دونوں دوست جذبے سے نعرہ لگاتے ہیں اور آگے بڑھنے کا عزم کرتے ہیں۔

۹۔ درست حروفِ شرط و جزا لکھ کر جملے مکمل کریں کا جواب:

جب بارش ہو گی تو ہریالی ہو گی۔

جو نیکی کرتا ہے سو اس کا صلہ پاتا ہے۔

اس نے محنت کی لیکن کامیاب نہ ہو سکا۔

بس اسٹاپ پر پہنچی تو مسافروں کی بھیڑ لگ گئی۔

۱۰۔ دیے ہوئے الفاظ میں سے سابقے اور لاحقے الگ الگ کر کے لکھیں اور دو دو الفاظ بنائیں کا جواب:

سابقے:

بے: بے گناہ، بے حد

باز: باز پرس، باز دید

یک: یکجہتی، یکساں

بلا: بلا تاخیر، بلا وجہ

عالی: عالی شان، عالی مرتبہ

لاحقے:

یاب: کامیاب، فتح یاب

زار: گل زار، غم زار

فروش: کتاب فروش، میوہ فروش

ساری دُنیا اپنا گھر ہے

مشق

ا۔ نظم کے مطابق کالم 'الف' کو کالم 'ب' سے ملائیں کے جوابات:

کالم (الف)	کالم (ب)
آپا دھاپی چھوڑ کر بچو	پیار کے دیے جلاؤ
رنگ رنگیلے پھولوں والا	پیار کا باغ لگائیں
کیسا غصہ کیسی خفگی	کیسی مار کٹائی
اس سچے خالق سے بچو!	انساں ہمیں بنایا
اچھی اچھی باتیں سیکھیں	سچائی کو مانیں

۲۔ سوالات کے جوابات:

الف۔ غصہ اور مار کٹائی کرنے والے شیطان کے بھائی کہلاتے ہیں۔

ب۔ نظر زیدی۔

ج۔ عزت بڑھانے کا طریقہ ہے کہ انسان اچھے اچھے کام کرے اور ساری دنیا اپنا گھر ہے مل کر اسے سجائے۔

د۔ پیار کے دیے جلاؤ سے مراد ہے کہ ایک دوسرے کے ساتھ محبت سے بات کرو اور غصہ کرنا چھوڑ دو۔

۳۔ مشکل الفاظ کے جملے:

آپا دھاپی دنیا کی آپا دھاپی میں لوگ سکون اور خوشیوں کو بھولتے جا رہے ہیں۔

سچائی سچائی انسان کو کامیابی کے راستے پر لے جاتی ہے۔

خفگی دوست کی بے رخی نے اس کے دل میں خفگی پیدا کر دی۔

مار کٹائی چھوٹی سی بات پر بچوں کے درمیان مار کٹائی شروع ہو گئی۔

۴۔ الفاظ کے معانی:

سچائی	حقیقت / صداقت
خفگی	ناراضگی
خالق	پیدا کرنے والا
رتبہ	مقام
شان	عزت

۸۔ "لالچ بُری بلا ہے" کہ عنوان پر کہانی:

ایک گاؤں میں رحمت نام کا ایک غریب مگر ایماندار لکڑہارا رہتا تھا۔ وہ جنگل سے لکڑیاں کاٹ کر بیچتا اور اپنی روزی کماتا تھا۔ ایک دن وہ دریا کے کنارے درخت کاٹ رہا تھا کہ اچانک اس کی کلہاڑی پانی میں گر گئی۔ وہ بہت پریشان ہو گیا اور رونے لگا۔

اسی وقت پانی میں سے ایک فرشتہ نمودار ہوا اور بولا، "مت رو، میں تمہاری کلہاڑی نکال کر لاتا ہوں۔"

پہلے فرشتہ سونے کی کلہاڑی لے کر آیا اور پوچھا، "کیا یہ تمہاری کلہاڑی ہے؟"

رحمت نے ایمانداری سے کہا، "نہیں، یہ میری نہیں ہے۔"

پھر فرشتہ چاندی کی کلہاڑی لے کر آیا اور پوچھا، "کیا یہ تمہاری ہے؟"

رحمت نے پھر انکار کر دیا۔

آخر میں فرشتہ لوہے کی کلہاڑی لے کر آیا، تو رحمت خوش ہو گیا اور بولا، "ہاں! یہی میری کلہاڑی ہے۔"

فرشتہ اس کی ایمانداری سے خوش ہوا اور انعام کے طور پر تینوں کلہاریاں اسے دے دیں۔

اسی گاؤں میں کریم نام کا ایک لالچی شخص بھی رہتا تھا۔ جب اس نے یہ واقعہ سنا، تو وہ بھی اپنی کلہاڑی جان بوجھ کر دریا میں پھینک آیا اور رونے لگا۔

فرشتہ نمودار ہوا اور سونے کی کلہاڑی لے آیا۔

کریم فوراً بولا، "ہاں! یہی میری کلہاڑی ہے۔"

فرشتہ ناراض ہو گیا اور بولا، "تم جھوٹ بول رہے ہو۔ لالچی لوگ انعام کے حقدار نہیں ہوتے۔"

یہ کہہ کر فرشتہ دریا میں غائب ہو گیا اور کریم کی اپنی کلہاڑی بھی نہ ملی۔ وہ پچھتاتا رہ گیا اور خالی ہاتھ گھر واپس چلا گیا۔

نتیجہ: ایمانداری سے ہمیشہ فائدہ ہوتا ہے، جبکہ لالچ انسان کو نقصان میں ڈال دیتا ہے۔ لالچ بری بلا ہے!

۱۱۔ حروفِ ندا اور حروفِ استعجاب الگ الگ کر کے لکھیں اور جملے بنائیں کا جواب:

حروفِ ندا:

یا اللہ، دوستو، لوگو

جملے:

یا اللہ	یا اللہ! ہر حال میں ہم پر رحم فرما۔
دوستو	دوستو! آؤ مل کر کرکٹ کھیلیں۔
لوگو	لوگو! آؤ دین کو سمجھیں۔

حروفِ استعجاب:

اوہو، اللہ اکبر، لاحول ولا قوۃ

جملے:

اوہو	اوہو! میں آج ہوم ورک کرنا بھول گیا۔
اللہ اکبر	اللہ اکبر! کیا کائنات بنائی ہے اللہ نے۔
لاحول ولا قوۃ	جب علی نے جھوٹ اور فریب سے بھرے الفاظ سنے تو بے ساختہ کہہ اٹھا "لاحول ولا قوۃ الا باللہ"!

۱۲۔ بے چاری چڑیا کو بچوں نے پتھر مار کر زخمی کر دیا ہے۔ حروفِ افسوس کا استعمال کرتے ہوئے چار جملوں میں لکھ کر بتائیں کہ چڑیا کن لفظوں میں افسوس کا اظہار کر رہی ہو گی؟

چڑیا افسوس کا اظہار ان الفاظ میں کر رہی ہو گی:

1. ہائے! مجھے کس قدر تکلیف ہو رہی ہے!
2. اف! میرے پر زخمی ہو گئے ہیں، میں کیسے اُڑوں گی؟

3. اوہ! کاش تم نے مجھ پر رحم کیا ہوتا!

4. آہ! میرے ننھے بچے میرے بغیر کیسے رہیں گے؟

۱۳۔ دیے گئے الفاظ کے متلازم الفاظ لکھیں کا جواب:

گھر: دروازہ، کھڑکی، چھت، دیوار، کمرہ، صحن، باورچی خانہ، مہمان خانہ، روشنی، آرام۔

ریلوے سٹیشن: پلیٹ فارم، ٹکٹ، گاڑی، مسافر، سفر، سگنل، گارڈ، سیٹی، سامان، انتظار۔

اسکول: استاد، طالب علم، کتابیں، بستہ، کلاس، بلیک بورڈ، گھنٹی، ہوم ورک، امتحان، کھیل کا میدان۔

انفارمیشن ٹیکنالوجی

مشق

۱۔ متن کے مطابق درست جوابات کی نشاندہی کریں کا جواب:

الف۔ کمپیوٹر کا دماغ ہے: **سی پی یو**

ب۔ ان پٹ ڈیوائیسز ہیں: **کی بورڈ، ماؤس**

ج۔ کمپیوٹر بنیادی اصولوں پر کام کرتا ہے: **حساب کے**

د۔ MSN, YAHOO, GOOGLE کی ویب سائیٹس: **ای میل اڈریس مہیا کرتی ہیں**

۲۔ سوالات کے جوابات:

الف۔ انفارمیشن ٹیکنالوجی کو عرف عام میں آئی ٹی (IT) کہا جاتا ہے۔ انفارمیشن ٹیکنالوجی کا تعلق کمپیوٹر سے ہے۔

ب۔ سی پی یو (CPU) میں کمپیوٹر کی تمام یاداشت موجود ہوتی ہے۔ جسے عرفِ عام میں کمپیوٹر میموری کہتے ہیں۔

ج۔ ROM میں تمام معلوماتی مواد (data) محفوظ ہوتا ہے۔ اس میں محفوظ کیا گیا مواد ضائع نہیں ہوتا جب کہ RAM کی یادداشت غیر مستقل ہوتی ہے۔ اس میں سے محفوظ شدہ مواد ختم ہو جانے کا امکان ہر وقت موجود رہتا ہے۔

د۔ برقی پیغام رسانی کو ای میل (Electronic Mail) کہا جاتا ہے۔ ای میل اردو میں بھی لکھ سکتے ہیں اور انگریزی میں بھی۔

ہ۔ کمپیوٹر کا لفظ 'کمپیوٹ' سے نکلا ہے جس کا مطلب ہے، حساب لگانا۔

ے۔ انٹرنیٹ کے استعمال کو حوالے سے ایک مضمون لکھ کر بتائیں کہ آپ، آپ کے دوست اور رشتے دار اس کا استعمال کیسے کر رہے ہیں؟ مضمون میں جہاں جہاں ضروری ہو شہ سرخی، سرخی یا عنوان اور ذیلی عنوانات قائم کریں کا جواب:

انٹرنیٹ کا استعمال اور اس کی اہمیت

تعارف

آج کے دور میں انٹرنیٹ ہماری زندگی کا ایک لازمی حصہ بن چکا ہے۔ اس کی مدد سے ہم دنیا بھر کی معلومات حاصل کر سکتے ہیں، اپنے دوستوں اور رشتے داروں سے رابطے میں رہ سکتے ہیں اور تعلیم حاصل کر سکتے ہیں۔

میرے انٹرنیٹ کے استعمال کے طریقے

میں انٹرنیٹ کا استعمال تعلیمی مقاصد کے لیے کرتا ہوں۔ جب بھی مجھے کوئی مشکل سوال درپیش ہوتا ہے تو میں گوگل پر تلاش کر کے اس کا جواب حاصل کرتا ہوں۔ اس کے علاوہ، میں آن لائن کہانیاں اور نظمیں پڑھتا ہوں، جو میرے علم میں اضافہ کرتی ہیں۔

میرے دوستوں کا انٹرنیٹ استعمال

میرے دوست انٹرنیٹ کا استعمال مختلف طریقوں سے کرتے ہیں۔ کچھ دوست یوٹیوب پر تعلیمی ویڈیوز دیکھ کر اپنی پڑھائی میں بہتری لاتے ہیں، جبکہ کچھ آن لائن گیمز کھیلنے میں دلچسپی رکھتے ہیں۔ وہ سوشل میڈیا کے ذریعے بھی ایک دوسرے سے رابطے میں رہتے ہیں۔

میرے رشتے داروں کا انٹرنیٹ استعمال

میرے رشتے دار انٹرنیٹ کا استعمال خبروں اور تفریحی مواد دیکھنے کے لیے کرتے ہیں۔ میرے بڑے بھائی آن لائن کورسز کر کے نئے ہنر سیکھ رہے ہیں، جبکہ میرے والدین انٹرنیٹ پر معلوماتی مضامین اور خبریں پڑھتے ہیں۔ میری خالہ ویڈیو کال کے ذریعے ہم سے بات کرتی ہیں، جس سے دور رہنے کے باوجود ہمارا آپس میں اچھا رابطہ رہتا ہے۔

نتیجہ

انٹرنیٹ ایک مفید چیز ہے، لیکن اس کا صحیح استعمال بہت ضروری ہے۔ ہمیں چاہیے کہ ہم اس کا استعمال مثبت اور تعلیمی سرگرمیوں کے لیے کریں تاکہ ہمارا وقت ضائع نہ ہو اور ہم کچھ نیا سیکھ سکیں۔

۹۔ الفاظ کے جملے:

الفاظ	متضاد	جملے
زرخیز	بنجر	زرخیز زمین فصلوں کے لیے بہترین ہوتی ہے، جبکہ بنجر زمین پر کاشت ممکن نہیں ہوتی۔
قریب	دُور	میرے گھر کے قریب ایک دکان ہے، لیکن بازار بہت دور ہے۔
اندھیرا	اُجالا	رات کے اندھیرے کے بعد صبح کا اجالا ہر طرف پھیل جاتا ہے۔
سہل	دشوار	یہ راستہ کچھ لوگوں کے لیے سہل ہے، اور کچھ کے لیے دشوار۔
وعدہ	وعدہ خلافی	اچھے لوگ ہمیشہ اپنا وعدہ نبھاتے ہیں، جبکہ وعدہ خلاف لوگ وعدہ خلافی کرتے ہیں۔

۱۰۔ ہم قافیہ الفاظ لکھیں کا جواب:

سادہ مادہ

چلی ڈھلی

تارا ہارا

ہم تم

اچھّے سچّے

پائے سائے

سنہری باتیں

مشق

۱۔ سبق کے مطابق درست الفاظ لکھ کر خالی جگہ پُر کریں۔

الف۔ اقوال کا مطلب <u>باتیں</u> ہے۔

ب۔ والدین کی خوشنودی، دنیا میں **دولت** اور آخرت میں نجات ہے۔

ج۔ ہر **اچھے** کام کی ابتدا مشکل لگتی ہے۔

د۔ اچھا **دوست** وہ ہے جو مصیبت میں کام آئے۔

ہ۔ کھانے میں عیب نہ نکالو۔ اگر **پسند** نہ ہو تو مت کھاؤ۔

۸۔ آلودگی کی وجہ سے ثانیہ کی طبیعت بہت خراب ہے۔ اس کی سہیلی آمنہ اس کی خیریت پوچھنے کے لیے آئی ہے۔ آپ کے خیال میں وہ ثانیہ سے کیا کیا پوچھے گی؟ چار استفہامیہ جملوں میں لکھ کر بتائیں کا جواب:

آمنہ ثانیہ سے ان سوالات کے ذریعے اس کی خیریت دریافت کرے گی:

1. ثانیہ! تمہاری طبیعت اب کیسی ہے؟
2. کیا تم نے ڈاکٹر سے چیک اپ کروایا؟
3. تمہیں کس قسم کی دوا دی گئی ہے؟
4. کیا میں تمہارے لیے کچھ مدد کر سکتی ہوں؟

۹۔ پانچ تمنائی اور پانچ شکیہ جملے لکھیں کا جواب:

پانچ تمنائی جملے:

1. کاش میں امتحان میں اول آجاؤں!
2. اللہ کرے بارش جلدی ہو جائے!
3. کاش ہم سب ہمیشہ خوش رہیں!
4. مجھے امید ہے کہ میں اپنا مقصد حاصل کر لوں گا!
5. اللہ کرے میرے والدین ہمیشہ صحت مند رہیں!

پانچ شکیہ جملے:

1. شاید آج موسم خراب ہو جائے۔

2. مجھے لگتا ہے کہ وہ وقت پر نہیں پہنچے گا۔

3. ہو سکتا ہے کہ امتحان مشکل ہو۔

4. شاید ہمیں کل چھٹی مل جائے۔

5. مجھے شک ہے کہ وہ اپنی بات پوری کرے گا۔

۱۰۔ آپ بڑے ہو کر اپنے ملک کی خدمت کس طرح سے کرنا چاہتے ہیں؟ دس جملوں میں لکھ کر بتائیں کا جواب:

1. میں بڑا ہو کر اپنے ملک کی ترقی کے لیے محنت اور ایمانداری سے کام کرنا چاہتا ہوں۔

2. میں تعلیم حاصل کر کے ایک کامیاب انسان بننا چاہتا ہوں تاکہ دوسروں کی مدد کر سکوں۔

3. میں اپنے ملک کے غریب اور نادار لوگوں کی مدد کرنا چاہتا ہوں۔

4. میں سائنس اور ٹیکنالوجی کے میدان میں کام کر کے ملک کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنا چاہتا ہوں۔

5. میں ملک میں صفائی اور ماحول کی بہتری کے لیے آگاہی مہم چلانا چاہتا ہوں۔

6. میں اپنے ملک کے بچوں کو اچھی تعلیم دلوانے کے لیے کام کرنا چاہتا ہوں۔

7. میں ملک میں امن و امان کے قیام کے لیے ایمانداری اور دیانت داری سے کام کروں گا۔

8. میں زرعی ترقی کے لیے جدید طریقے متعارف کروانا چاہتا ہوں تاکہ کسان خوشحال ہوں۔

9. میں اپنے ملک کا نام دنیا بھر میں روشن کرنے کے لیے محنت کروں گا۔

10. میں اپنے ملک کی عزت اور وقار کے لیے ہمیشہ دیانت داری اور ایمانداری سے کام کروں گا۔

قائداعظمؒ

مشق

الف۔ کالم الف کو کالم ب سے ملا کر مصرعے مکمل کریں کا جواب:

کالم الف	کالم ب	جوابات
موصوف	صفت	**صفت**

انسان	لہلہاتے	**سچا**
پہاڑ	وسیع و عریض	**بلند و بالا**
کائنات	سچا	**وسیع و عریض**
کھیت	نیلا	**لہلہاتے**
آسمان	بلند و بالا	**نیلا**

۲۔ سوالات کے مختصر جوابات اپنی کاپی میں لکھیں۔

الف۔ نظم کے آخری بند میں شاعر یہ بیان کرتا ہے کہ ہم اپنے ملک کے کسے بھی کونے میں چلے جائیں ہر جگہ قائداعظم کا چرچا عام ہے۔ ہر ایک کہ دل میں آج بھی ان کی یاد موجود ہے۔ ہم جہاں بھی قدم اٹھاتے ہیں انھی کی یاد آتی ہے۔

ب۔ "تو راہ نما، تو سائباں ہمارا "سے مراد ہے کہ قائداعظم محمد علی جناح ہمارے رہنما تھے، جنھوں نے ہمیں آزادی کی راہ دکھائی اور پاکستان کی صورت میں ایک محفوظ وطن دیا۔

ج۔ ہمیں آزادی قائداعظمؒ کے دم سے ملی۔

۶۔ اپنے والد کو خط لکھیں اور انھیں بتائیں کہ آپ بڑے ہو کر کون سا پیشہ اختیار کرنا چاہتے ہیں کا جواب:

سمن آباد، لاہور

۲۲۔ دسمبر ۲۰۲۴ء

پیارے ابو جان!

السلام علیکم! امید ہے کہ آپ خیریت سے ہوں گے۔ میں بھی اللہ کے فضل سے ٹھیک ہوں۔ آج میں آپ کو ایک اہم بات بتانا چاہتا ہوں۔ میں نے فیصلہ کیا ہے کہ جب میں بڑا ہو جاؤں گا تو) اپنا پسندیدہ پیشہ لکھیں، جیسے ڈاکٹر، استاد، انجینئر وغیرہ (بنوں گا۔ مجھے ہمیشہ سے)منتخب پیشے کی خصوصیات لکھیں، جیسے مریضوں کی مدد کرنا، بچوں کو پڑھانا، عمارتیں بنانا وغیرہ (کا شوق رہا ہے۔ میں جانتا ہوں کہ اس کے لیے محنت اور لگن کی ضرورت ہو گی، لیکن میں وعدہ کرتا ہوں کہ میں خوب محنت کروں گا اور آپ کا نام روشن کروں گا۔

مجھے دعا دیں کہ میں اپنے مقصد میں کامیاب ہو سکوں۔ امی اور سب گھر والوں کو میرا سلام کہیے گا۔

والسلام

آپ کا پیارا بیٹا

حسام خان

۷۔ **الفاظ کے جملے:**

الفاظ	معنی	جملے
عِلم	جاننا	عِلم ایک ایسا خزانہ ہے جو کبھی کم نہیں ہوتا۔
عَلم	جھنڈا	پاکستان کا عَلم سبز اور سفید رنگ کا ہے، جو ہمارے قومی وقار کی علامت ہے۔
مُلک	وطن	ہم اپنے مُلک پاکستان سے بہت محبت کرتے ہیں۔
مِلک	ملکیت	یہ گھر میرے والد کی مِلک میں ہے۔
عَالِم	جاننے والا	مسجد کے امام ایک نیک اور دانا عالِم ہیں۔
عَالَم	دنیا	قدرت کے حسین مناظر دیکھ کر ایک نیا عالَم محسوس ہوتا ہے۔

۸۔ **الفاظ کو بائی ترتیب سے لکھیں، اعراب لگائیں، معانی لکھیں اور جملوں میں استعمال کریں:**

الفاظ بائی ترتیب	اعراب	معانی	جملے
اخوت	اَخُوَّت	بھائی چارہ / محبت	اَخُوَّت فروغ ایک مضبوط معاشرے کی بنیاد ہے۔
شکستہ	شِکَستَہ	زخمی / کمزور	زندگی کے سخت حالات نے عامر کے حوصلے کو شِکَستَہ کر دیا تھا۔
عادل	عَادِل	انصاف کرنے والا	ایک عَادِل حکمران ہمیشہ رعایا کے حقوق کا خیال رکھتا ہے۔
کونین	کَوْنَیْن	دنیا اور آخرت	اللہ کے نیک بندے کَوْنَیْن کی کامیابی کے طلبگار ہوتے ہیں۔
نمونہ	نَمُونَہ	مثال	یہ مسجد اسلامی فنِ تعمیر کا بہترین نَمُونَہ ہے۔

"

وسیع کائنات

مشق

۱۔ متن کے مطابق درست جواب کی نشان دہی کریں۔

الف۔ صبا چھٹیوں میں گئی تھی: **پھوپھی کے گھر**

ب۔ قطبی ستارہ ہوتا ہے: **شمال کی جانب**

ج۔ چاند کا زمین سے فاصلہ ہے: **۳۸۴،۴۰۰ کلومیٹر**

د۔ مکمل چاند کہلاتا ہے: **بدر**

ہ۔ سورج کے گرد زمین ایک چکر لگاتی ہے: **۳۶۵ دِنوں میں**

۲۔ **سوالات کے جوابات:**

الف۔ اس لیے کہ ستارے زمین سے بہت زیادہ دور ہیں، جب کہ چاند کا زمین سے فاصلہ، ستاروں کی نسبت کم ہے۔ اس لیے چاند بڑا نظر آتا ہے۔

ب۔ ستارے، سیاروں سے جسامت میں بہت بڑے ہوتے ہیں۔ ستارے خود روشنی اور حرارت پیدا کرتے ہیں۔ سیاروں کی اپنی کوئی روشنی نہیں ہوتی، وہ ستاروں سے روشنی حاصل کرتے ہیں اور چمکتے ہیں۔

ج۔ سورج کے گرد زمین کا ایک چکر قریباً 365 دنوں میں مکمل کرتا ہے۔ یہ ایک سال کا عرصہ بنتا ہے۔ اس سال کو 'شمسی سال' کہا جاتا ہے۔

د۔ جی ہاں! میں نے دن اور رات کے آنے جانے پر اپنے گاؤں جا کر غور کیا تھا۔ جب میں نے تحقیق کی تو پتہ چلا کہ زمین اپنی محور پر گھومتی ہے۔ جب سورج کی روشنی زمین کے کسی حصے پر پڑتی ہے تو وہاں دن ہوتا ہے، اور جو حصہ سورج کی روشنی سے دور ہوتا ہے، وہاں رات ہوتی ہے۔

ہ۔ قمری سال قریباً ۳۵۵ دن کا ہوتا ہے۔

و۔ چاند، زمین کے گرد اپنا چکر قریباً ۲۹ اور کبھی ۳۰ دن میں مکمل کرتا ہے۔

۵۔ آپ کے علاقے میں سورج گرہن دیکھا گیا ہے۔ خط کے اجزا کا خیال رکھ کر اپنے دوست کو خط لکھ کر اس کے بارے میں بتائیں کا جواب:

جوہر ٹاؤن، لاہور

۲۳۔ ستمبر ۲۰۲۴ء

پیارے دوست

السلام علیکم!

امید ہے کہ تم خیریت سے ہوگے۔ میں تمھیں ایک دلچسپ واقعے کے بارے میں بتانا چاہتا ہوں۔ ہمارے علاقے میں حال ہی میں سورج گرہن دیکھا گیا۔ یہ ایک حیرت انگیز منظر تھا! سورج آہستہ آہستہ چاند کے پیچھے چھپ گیا، اور دن میں اچانک اندھیرا چھا گیا۔ لوگ سورج گرہن کو خاص عینک لگا کر دیکھ رہے تھے تاکہ ان کی آنکھوں کو نقصان نہ پہنچے۔
یہ منظر بہت حیران کن تھا اور میں نے اس سے بہت کچھ سیکھا۔ امید ہے کہ تم بھی کبھی سورج گرہن دیکھنے کا موقع پاؤ گے۔ اپنی خیریت سے آگاہ کرنا۔

والسلام

تمہارا دوست

فرحان عالم

۶۔ غلط جملوں کو درست کر کے لکھیں کا جواب:

الف۔ ستارے چھوٹے اور چاند بڑا کیوں نظر آتا ہے؟

ب۔ راوی آج کل خشک ہوتا جا رہا ہے۔

ج۔ زمین چاند سے بڑی ہے۔

د۔ نبیل شیر کی دھاڑ سن کر خوف زدہ ہو گیا۔

۷۔ تین تین الفاظ بنائیں کا جواب:

بے: بے انتہا، بے جاں، بے دید

ناک: ہیبت ناک، وحشت ناک، دردناک

ڈاکٹر عبد القدیر خان

مشق

۱۔ **سوالات کے جوابات:**

الف۔ ڈاکٹر عبد القدیر خان نے ابتدائی تعلیم گنوری پرائمری اسکول میں حاصل کی۔ چوتھی جماعت میں پہلی پوزیشن حاصل کی۔ پھر جہانگیریہ مڈل اسکول میں داخلہ لیا اور بہترین نمبر حاصل کر کے چھٹی جماعت پاس کی۔ ۱۹۵۲ء میں انھوں نے حمدیہ ہائی اسکول ریاست بھوپال سے بڑے اچھے نمبر حاصل کر کے میٹرک کا امتحان پاس کیا۔

ب۔ ایک دست شناس نے ان کی ہاتھوں کی لکیروں کو دیکھ کر بتایا کہ جب وہ پاکستان واپس آئیں گے تو ان کے ہاتھوں ایسا عظیم کارنامہ ہوگا جس سے ملک کا نام روشن ہوگا اور ملک میں بہت عزّت حاصل ہوگی۔

ج۔ ڈاکٹر عبد القدیر خان کو ان کی اعلیٰ صلاحیتوں کے پیش نظر امریکہ، آسٹریلیا، جرمنی، برطانیہ اور ترکی کی حکومتوں نے بھی اپنے ملک میں اعلیٰ ملازموں کی پیشکش کی لیکن ڈاکٹر عبد القدیر خان ہالینڈ میں خدمات انجام دیتے رہے۔ وہ دراصل اپنی ملک پاکستان کو اپنی صلاحیتوں سے فائدہ پہنچانا چاہتے تھے۔

د۔ ۲۸/ مئی ۱۹۹۸ء کو ڈاکٹر عبد القدیر خان اور ان کی ٹیم نے وہ عظیم تاریخی کارنامہ سر انجام دیا جس نے دنیا کو حیران کر دیا۔ انھوں نے ضلع چاغی بلوچستان میں ایٹمی دھماکہ کر کے دشمن پر واضح کر دیا کہ وہ ہمیں کمزور نہ سمجھے۔

۲۔ **سوالات کے جوابات:**

الف۔ جہالت کو مٹانے کے لیے ایک کتاب ہی کافی ہے۔ لہٰذا علم حاصل کرنے سے جہالت ختم ہو سکتی ہے۔

ب۔ کتاب انسان کی بہترین راہ نما ہے۔

ج۔ علم انسان کو مرتبہ عطا کرتا ہے اور بھلے برے کی تمیز سکھاتا ہے۔

د۔ انسان کے سب سے بڑے دشمن کا نام جہالت ہے۔

۷۔ **محسن پاکستان ڈاکٹر عبد القدیر خان کی خدمات پر دس سے پندرہ جملوں پر ایک مضمون لکھیں کا جواب:**

ڈاکٹر عبد القدیر خان پاکستان کے عظیم سائنسدان تھے۔ وہ 1936ء میں بھارت کے شہر بھوپال میں پیدا ہوئے۔ انہوں نے اپنی اعلیٰ تعلیم یورپ میں حاصل کی اور پھر پاکستان آکر ملک کی خدمت کی۔

ڈاکٹر عبد القدیر خان نے پاکستان کو ایٹمی طاقت بنانے میں اہم کردار ادا کیا۔ انہوں نے دن رات محنت کر کے ایسا نظام بنایا جس کی مدد سے پاکستان نے 28 مئی 1998ء کو ایٹمی دھماکے کیے۔ ان کی وجہ سے پاکستان ایک مضبوط ملک بن گیا۔

انہوں نے سائنس اور ٹیکنالوجی میں بھی کئی اہم کام کیے۔ ان کی خدمات کی وجہ سے انہیں "محسنِ پاکستان" کہا جاتا ہے۔ حکومت پاکستان نے انہیں کئی بڑے اعزازات سے نوازا۔

ڈاکٹر عبد القدیر خان ملک و قوم کے لیے ہمیشہ کام کرتے رہے۔ 10 اکتوبر 2021ء کو وہ اس دنیا سے رخصت ہو گئے، لیکن ان کی خدمات ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔ ہم سب کو ان کی محنت اور حب الوطنی سے سبق لینا چاہیے۔

۸۔ **اپنے سکول کی ہیڈ ماسٹر / ہیڈ ماسٹریس کے نام اپنے کمرہ جماعت کو قلعی کروانے کی درخواست لکھیں کا جواب:**

بخدمت جناب ہیڈ ماسٹر صاحب / ہیڈ مسٹریس صاحبہ، گورنمنٹ پرائمری سکول، لاہور

عنوان: کمرہ جماعت کو قلعی کروانے کی درخواست

جناب عالی!

گزارش ہے کہ ہمارا کمرہ جماعت کافی پرانا ہو چکا ہے اور اس کی دیواروں پر جگہ جگہ سے پینٹ اتر چکا ہے۔ دیواریں خراب ہونے کی وجہ سے کلاس میں پڑھائی کا ماحول متاثر ہو رہا ہے۔ اگر جلد ہی قلعی کروادی جائے تو کلاس روم صاف ستھرا اور خوبصورت لگے گا، اور ہم بہتر طریقے سے تعلیم حاصل کر سکیں گے۔

براہ کرم ہماری درخواست قبول فرمائیں اور جلد از جلد کمرہ جماعت کی قلعی کروانے کے احکامات جاری کریں۔

عین نوازش ہو گی

العارض

حماد خان

۲۱۔اگست ۲۰۲۲ء جماعت پنجم

رول نمبر ۴۵

۱۰۔ درج ذیل متشابہ الفاظ کی مدد سے خالی جگہ مکمل کریں۔

الف۔ علی نے امّی جان سے سمندر پر **اصرار** کیا۔

ب۔ محنت میں کیا **عار**؟

ج۔ یہ شاہراہ **عام** نہیں۔

د۔ میرا پسندیدہ پھل **آم** ہے۔

۱۱۔ آپ نے ڈاکٹر عبدالقدیر خان کی زندگی سے کیا سیکھا؟ آپ کیسے ان کی پیروئی کرتے ہوئے ملک و قوم کی خدمت کریں گے؟

میں نے ڈاکٹر عبدالقدیر خان کی زندگی سے محنت، ایمانداری اور حب الوطنی سیکھیں۔ انہوں نے اپنے ملک کے لیے دن رات کام کیا اور پاکستان کو ایک مضبوط ملک بنایا۔ ان کی زندگی ہمیں سکھاتی ہے کہ علم حاصل کرنا اور اسے ملک و قوم کی خدمت کے لیے استعمال کرنا بہت ضروری ہے۔

میں ان کی پیروی کرتے ہوئے محنت سے تعلیم حاصل کروں گا اور سائنس و ٹیکنالوجی کے میدان میں آگے بڑھنے کی کوشش کروں گا۔ میں اپنے ملک کے لیے اچھے کام کروں گا، ایماندار اور محنتی بنوں گا اور ہمیشہ پاکستان کی ترقی کے لیے کام کرنے کی کوشش کروں گا۔